DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.07.2025

نمبرشمار	اهم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ریکوڈک منصوبے کا 25 فیصد منافع بلوچستان کو ملے گا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	تعلیمی اداروں میں بسپ کے تحت طلباء کا اندراج آسان بنایا جائے گا، راحیلہ درانی	جنگ ودیگر اخبارات
03	پٹ فیڈر کینال سے متعلق خبریں محض الزامات ہیں، ترجمان صادق عمرانی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	میری کوشش ہوگی اکبر بگٹی ایکسپریس کو جلد بحال کردیا جائے، وزیر ریلوے	مشرق ودیگر اخبارات
05	ملک دشمن عناصر کو کامیاب نہیں ہونے دینگے، صوبائی وزراء واراکین اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
06	ساتویں محرم کے جلوس کی حفاظت کیلئے چار ہزار سے زائد سیکورٹی اہلکار تعینات	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان میں زیرزمین پانی کی گرتی سطح طویل مدتی منصوبہ بندی کی ضرورت	جنگ ودیگر اخبارات
08	محرم الحرام میں بھرپور حفاظتی انتظامات کیے جائینگے، آئی جی ایف سی	جنگ ودیگر اخبارات
09	ڈی ڈی اوز کی عدم دلچسپی بارکھان کا کلسٹر بجٹ لیپس ہوگیا	جنگ ودیگر اخبارات
10	قلات میں غیرمقامی مزدوروں کے داخلے پر پابندی عائد	جنگ ودیگر اخبارات
11	ترقیاتی منصوبون کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنائی جائے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	آئی جی پولیس کا اقلیتی نوجوان کو ہراساں کرنے کا نوٹس	جنگ ودیگر اخبارات
13	مادری زبانوں اور قومی تشخص کے دفاع کیلئے جدوجہد کرینگے، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگر اخبارات
14	بارڈر ٹریڈ کی بندش نے عوام کو معاشی بدحالی میں دھکیل دیا، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
15	حقوق پر ڈاکہ ڈالنے والوں کو تاریخ کے کٹہرے میں کھڑا کرینگے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
16	لورالائی میں بجلی کی ناروا لوڈشیڈنگ قابل مذمت ہے، سردار یعقوب ناصر	جنگ ودیگر اخبارات
17	آٹھ اضلاع کے ڈی ایچ اوز کی معطلی قابل مذمت ہے، ینگ ڈاکٹر ایسوسی ایشن	جنگ ودیگر اخبارات
18	محرم الحرام کا مہینہ اتحاد بین المسلمین اور امن کا درس دیتا ہے، اہلیان کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
19	جمعیت نے مائنز اینڈ مرلز ایکٹ کو بلوچستان ہائیکورٹ میں چیلنج کردیا	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلات فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ، تربت ہوشاپ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق، دکی بیٹے نے پتھر کے وار کرکے سوئے ہوئے باپ کی جان لی، نوشکی مسلح افراد موٹرسائیکل چھین کر فرار، پنجگور مسلح افراد کی فائرنگ سے دینی مدرسے کا طالب علم جاں بحق،

عوامی مسائل:

چمن شدید گرمی میں غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ پانی کی شدید قلت، ٹینکر مافیا کی چاندی

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.07.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**پاک چین دوستی ،بلوچستان میں خوشحالی کی نئی راہ ہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر کوہ سلطان مائننگ کمپنی کے سیاہ دک پروجیکٹ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کے یام سی ایل کے چیئر میں زانگ زوئی اور ایف سی 170 ونگ کے میجر حمزہ نے پاک چین دوستی کو ایک انمول تحفہ قرار دیا، انہوں نے کہا کہ یہ تعلقات پاکستان ،بالخصوص بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کے نئے دروا کر رہے ہیں ،تقریب میں چینی و پاکستانی افسران ،قبائلی عمائدین اور مقامی کیمونٹی کے رہنماؤں نے شرکت کی اس موقع پر چینی منیجمنٹ کی جانب سے عید گفٹ کے طور پر راشن کی تقسیم بھی کی گئی جس سے علاقے کی غریب آبادی کو ریلیف ملا قبائلی رہنماؤں نے بھی ان منصوبوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ایسے اقدامات علاقے کی پسماندگی ختم کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے ،ہماری نظر میں یہ خبریں بلوچستان جیسے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں کے لئے امید کی کرن ہیں کوہ سلطان مائننگ کمپنی کا مقامی آبادی کو ساتھ لے کر ترقیاتی سفر شروع کرنا خوش آئند ہے ،روزگار کے مواقع ،انفراسٹرکچر کی بہتری اور کیمونٹی کی شمولیت جیسے اقدامات نہ صرف مقامی مسائل کے حل میں مدد دیں گے بلکہ بین الاقوامی سرمایہ کاری عوامی اعتماد بھی بحال کریں گے ،پاک چین دوستی کا عملی مظاہرہ ایسی تقاریب اور اقدامات سے ہوتا ہے جو محض الفاظ تک محدود نہ رہیں بلکہ زمینی حقائق میں بہتری لائیں اس میں کوئی شک نہیں کہ چینی ادارے یہاں صرف سرمایہ کاری ہی نہیں کر رہے بلکہ دل جیتنے کا عمل بھی جاری ہے ،

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحت عامہ کے مسائل تادیبی کارروائی اور بہتری کی امید** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا ترقیاتی فنڈز کا فوری اجراء عوامی مسائل اور ترقی ترجیحات میں شامل !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**کچھی کینال منصوبہ :زری اور سماجی ترقی کا اهم سنگ میل !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**مون سون کی بارشوں میں احتیاطی تدابیر ناگزیر !!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Quetta's water woes" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**اپوزیشن سے عاری نظام** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 جمعرات 7 محرم الحرام 1447ھ 3 جولائی 2025ء نمبر 180

رخشاں ڈویژن پاکستان کا دل

ریکوڈک منصوبے کا 25 فیصد منافع بلوچستان کو ملیگا، سرفراز بگٹی

اس سال ڈویژن کے ہر ضلعے کو ایک ارب، ضلع واشک کیلئے خصوصاً 30 ارب روپے کا ترقیاتی بجٹ مختص کیا گیا، جرگے سے خطاب

دالبندین میں لیڈیز پولیس اسٹیشن، کالج میں اسپورٹس کمپلیکس، سرکاری کالجز میں بی ایس پروگرام کے طلبا کو لیپ ٹاپ دینے کا اعلان

دالبندین/نوکنڈی (خ ن/نامہ نگار) بلوچستان کے ضلع چاغی کے مرکزی شہر دالبندین میں ایک عظیم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان جناب جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، صوبائی وزراء، سینیٹرز، چیف سیکریٹری، آئی جی پولیس، آئی جی ایف بلوچستان ساؤتھ، اعلیٰ سول و عسکری حکام علاقائی عمائدین، اعلیٰ سول و عسکری حکام، خواتین، طلبہ و طالبات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جرگے کا آغاز یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھانے اور فاتحہ خوانی سے ہوا۔ اس موقع پر شرکاء نے رخشاں ڈویژن کے قبائلی عمائدین، کاروباری افراد، خواتین اور نوجوانوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور باہمی مشاورت سے تجاویز حاصل کیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ رخشاں ڈویژن بلوچستان اور پاکستان کا دل ہے۔ یہاں قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر کی موجودگی اسے غیر معمولی اہمیت کا حامل بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے بجٹ میں رخشاں ڈویژن کو ترجیحی بنیادوں پر زیادہ فنڈز دیئے گئے ہیں۔ رخشاں ڈویژن کے ہر ضلع کے لیے 1 ارب روپے ترقیاتی فنڈز مختص کیے گئے ہیں، جو ضلعی انتظامیہ کے ذریعے استعمال ہوں گے۔ اس کے علاوہ، ضلع واشک کے لیے خصوصی طور پر 30 ارب روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ علاقوں کو ترقی دی جا سکے۔ اسی تسلسل میں، تفتان میں نصب ہونے والے ایل پی جی پلانٹ سے حاصل شدہ منافع تفتان شہر کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ریکوڈک منصوبے کا 25 فیصد منافع بلوچستان کو حاصل ہوگا۔ اس منصوبے میں تمام غیر ہنرمند ملازمین بلوچستان سے رکھے گئے ہیں، جبکہ پیشہ ورانہ شعبوں کے لیے بلوچستان کے افراد کو بیرون ملک تربیت دے کر شامل کیا جا رہا ہے، اور یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ مقامی افراد کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، کنا گر کراسنگ پوائنٹ کو ایران کے ساتھ راہداری کے لیے کھولنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ مزید برآں انہوں نے رخشاں ڈویژن کے تمام سرکاری ڈگری کالجز کے بی ایس پروگرام کے طلبہ کے لیے لیپ ٹاپس دینے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ دالبندین میں خواتین پولیس اسٹیشن کا قیام اور خاران کے گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج میں اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا اعلان کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے دہشت گردی کے خلاف قبائلی عوام کی قربانیوں کو سراہا اور کہا کہ بے گناہ لوگوں کا قتل اور نوجوانوں کو گمراہ کرنا قابل افسوس ہے۔ ریاست اپنی رٹ قائم رکھے گی اور دہشت گردی کے خلاف بھرپور اقدامات کیے جائیں گے۔ قبائلی رہنماؤں نے بھی جرگے سے خطاب کیا اور بلوچستان میں قیام امن کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے حکومت اور سیکیورٹی اداروں سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ پروگرام کے اختتام پر رخشاں ڈویژن کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

رخشان۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی جرگے سے خطاب کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 53 جمعرات 07 محرم الحرام 1447ھ 03 جولائی 2025ء صفحات 08 شمارہ 364

رجسٹرڈ BC-m-1 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 30 روپے

رخشان ڈویژن بلوچستان اور پاکستان کا دل ہے، بے گناہ لوگوں کا قتل، نوجوانوں کو گمراہ کرنا قابل افسوس ہے، ریاست ہر قیمت پر اپنی رٹ قائم رکھے گی، وزیراعلیٰ

رواں مالی سال کے بجٹ میں رخشان ڈویژن کو ترجیحی بنیادوں پر زیادہ فنڈز دیے گئے ہیں، ہر ضلع کے لیے 1 ارب روپے ترقیاتی فنڈز مختص کیے گئے ہیں، جو ضلعی انتظامیہ کے ذریعے استعمال ہوں گے

تفتان میں نصب ہونے والے ایل پی جی پلانٹ سے حاصل شدہ منافع شہر کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا، کٹاگر کراسنگ پوائنٹ کو ایران کے ساتھ راہداری کے لیے کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، میر سرفراز بگٹی

رخشان کے تمام سرکاری ڈگری کالجز کے بی ایس پروگرام کے طلبہ کو لیپ ٹاپس دینے، دالبندین میں خواتین پولیس اسٹیشن کے قیام، گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج خاران میں اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا اعلان

ضلع چاغی کے مرکزی شہر دالبندین میں عظیم قبائلی جرگہ، گورنر جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، صوبائی وزراء، سینیٹرز، قبائلی عمائدین کی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے ضلع چاغی کے مرکزی شہر دالبندین میں ایک عظیم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، صوبائی وزراء، سینیٹرز، چیف سیکریٹری، آئی جی پولیس، آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ، اعلیٰ سول و عسکری حکام علاقائی عمائدین، اعلیٰ سول و عسکری حکام، خواتین، طلبہ وطالبات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جرگے کا آغاز یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھانے اور فاتحہ خوانی سے ہوا۔ اس موقع پر شرکاء نے رخشان ڈویژن کے قبائلی عمائدین، کاروباری افراد، خواتین اور نوجوانوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور باہمی مشاورت سے تجاویز حاصل کیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ رخشان ڈویژن بلوچستان اور پاکستان کا دل ہے۔ یہاں قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر کی موجودگی اسے غیر معمولی اہمیت کا حامل بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے بجٹ میں رخشان ڈویژن کو ترجیحی بنیادوں پر زیادہ فنڈز دیے گئے ہیں۔ رخشان ڈویژن کے ہر ضلع کے لیے 1 ارب روپے ترقیاتی فنڈز مختص کیے گئے ہیں، جو ضلعی انتظامیہ کے........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ذریعے استعمال ہوں گے۔ اس کے علاوہ، ضلع واشک کے لیے خصوصی طور پر 30 ارب روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ علاقوں کو ترقی دی جا سکے۔ اسی تسلسل میں، تفتان میں نصب ہونے والے ایل پی جی پلانٹ سے حاصل شدہ منافع تفتان شہر کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ ریکوڈک منصوبے کا 25 فیصد منافع بلوچستان کو حاصل ہوگا۔ اس منصوبے میں تمام غیر ہنرمند ملازمین بلوچستان سے رکھے گئے ہیں، جبکہ پیشہ ورانہ شعبوں کے لیے بلوچستان کے افراد کو بیرون ملک تربیت دے کر شامل کیا جا رہا ہے اور یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ مقامی افراد کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، کٹاگر کراسنگ پوائنٹ کو ایران کے ساتھ راہداری کے لیے کھولنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے رخشان ڈویژن کے تمام سرکاری ڈگری کالجز کے بی ایس پروگرام کے طلبہ کے لیے لیپ ٹاپس دینے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ دالبندین میں خواتین پولیس اسٹیشن کا قیام اور خاران کے گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج میں اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا اعلان کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے دہشت گردی کے خلاف قبائلی عوام کی قربانیوں کو سراہا اور کہا کہ بے گناہ لوگوں کا قتل اور نوجوانوں کو گمراہ کرنا قابل افسوس ہے۔ ریاست اپنی رٹ قائم رکھے گی اور دہشت گردی کے خلاف بھرپور اقدامات کیے جائیں گے۔ قبائلی رہنماؤں نے بھی جرگے سے خطاب کیا اور بلوچستان میں قیام امن کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے حکومت اور سیکیورٹی اداروں سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ پروگرام کے اختتام پر رخشان ڈویژن کے پوزیشن ہولڈر طلبہ وطالبات میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

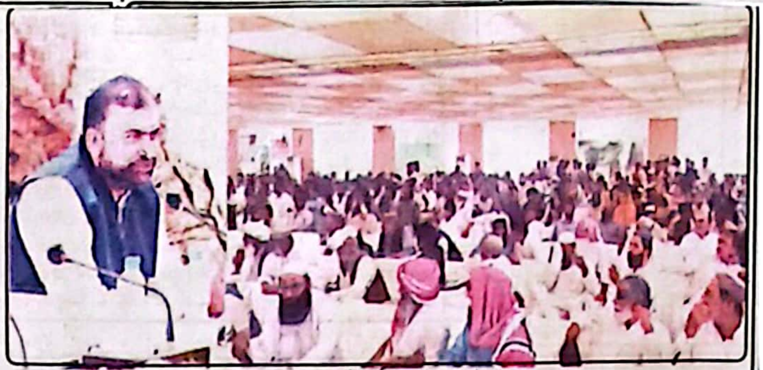

دالبندین، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی جرگے سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 199 جمعرات، 7 محرم الحرام، 3 جولائی 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

رخشان بلوچستان کا دل ہے، بے گناہوں کا قتل اور نوجوانوں کو گمراہ کرنا قابل افسوس، وزیر اعلیٰ

ریاست اپنی رٹ قائم رکھے گی، دہشتگردی کے خلاف قبائلی عوام کی قربانیوں کو سراہتے ہیں، جرگے سے خطاب

کناگر کراسنگ پوائنٹ کھولنے کا فیصلہ، گورنر، کور کمانڈر، وزراء سمیت سول عسکری حکام شریک، لوگوں کے مسائل سنے گئے

رخشان (ر خ ن) بلوچستان کے ضلع چاغی کے مرکزی شہر دالبندین میں ایک عظیم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان جناب جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، صوبائی وزراء، سینیٹرز، چیف سیکریٹری، آئی جی پولیس، آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ، اعلیٰ سول و عسکری حکام علاقائی عمائدین، اعلیٰ سول و عسکری حکام، خواتین، طلبہ و طالبات (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

رخشان، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی جرگے سے خطاب کر رہے ہیں

اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جرگے کا آغاز یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھانے اور فاتحہ خوانی سے ہوا۔ اس موقع پر شرکاء نے رخشان ڈویژن کے قبائلی عمائدین، کاروباری افراد، خواتین اور نوجوانوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور باہمی مشاورت سے تجاویز حاصل کیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ رخشان ڈویژن بلوچستان اور پاکستان کا دل ہے۔ یہاں قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر کی موجودگی اسے غیر معمولی اہمیت کا حامل بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے بجٹ میں رخشان ڈویژن کو ترجیحی بنیادوں پر زیادہ فنڈز دیے گئے ہیں۔ رخشان ڈویژن کے ہر ضلع کے لیے 1 ارب روپے ترقیاتی فنڈز مختص کیے گئے ہیں، جو ضلعی انتظامیہ کے ذریعے استعمال ہوں گے۔ اس کے علاوہ، ضلع واشک کے لیے خصوصی طور پر 30 ارب روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ علاقوں کو ترقی دی جا سکے۔ اسی تسلسل میں، تفتان میں نصب ہونے والے ایل پی جی پلانٹ سے حاصل شدہ منافع تفتان شہر کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ریکوڈک منصوبے کا 25 فیصد منافع بلوچستان کو حاصل ہوگا۔ اس منصوبے میں تمام غیر ہنر مند ملازمین بلوچستان سے رکھے گئے ہیں۔ قبائلی رہنماؤں نے بھی جرگے سے خطاب کیا اور بلوچستان میں قیام امن کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے حکومت اور سیکیورٹی اداروں سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ پروگرام کے اختتام پر رخشان ڈویژن کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:031-2822909

جلد نمبر 32 | بروز جمعرات 3 جولائی 2025ء بمطابق 7 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 180

دالبندین میں قبائلی جرگہ

تفتان ایل پی جی پلانٹ کا منافع شہر کی ترقی پر خرچ ہوگا، وزیراعلیٰ

جرگہ میں گورنر جعفر مندوخیل، کور کمانڈر بلوچستان، صوبائی وزرا، سینیٹرز، آئی جی پولیس آئی جی ایف سی، اعلیٰ سول و عسکری حکام کی شرکت

جرگے کا آغاز یادگار شہدا، پر پھول چڑھانے اور فاتحہ خوانی سے کیا گیا، شرکا، نے قبائلی عمائدین اور کاروباری شخصیات سے ملاقاتیں بھی کیں

رخشان (خ ن) بلوچستان کے ضلع چاغی کے مرکزی شہر دالبندین میں ایک عظیم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان جناب جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، صوبائی وزراء، سینیٹرز، چیف سیکریٹری، آئی جی پولیس، آئی جی ایف بلوچستان ساؤتھ، اعلیٰ سول و عسکری حکام علاقائی عمائدین، اعلیٰ سول و عسکری حکام، خواتین، طلبہ و طالبات اور عوام

بقیہ نمبر46 صفحہ 5 پر

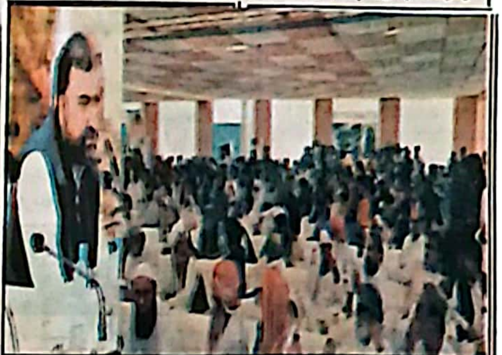

رخشان: وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی قبائلی جرگے سے خطاب کر رہے ہیں

کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جرگے کا آغاز یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھانے اور فاتحہ خوانی سے ہوا۔ اس موقع پر شرکاء نے رخشان ڈویژن کے قبائلی عمائدین، کاروباری افراد، خواتین اور نوجوانوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور باہمی مشاورت سے تجاویز حاصل کیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ رخشان ڈویژن بلوچستان اور پاکستان کا دل ہے۔ یہاں قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر کی موجودگی اسے غیر معمولی اہمیت کا حامل بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے بجٹ میں رخشان ڈویژن کو ترجیحی بنیادوں پر زیادہ فنڈز دیے گئے ہیں۔ رخشان ڈویژن کے ہر ضلع کے لیے 1 ارب روپے ترقیاتی فنڈز مختص کیے گئے ہیں، جو ضلعی انتظامیہ کے ذریعے استعمال ہوں گے۔ اس کے علاوہ، ضلع واشک کے لیے خصوصی طور پر 30 ارب روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ علاقوں کو ترقی دی جا سکے۔ اسی تسلسل میں، تفتان میں نصب ہونے والے ایل پی جی پلانٹ سے حاصل شدہ منافع تفتان شہر کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ریکوڈک منصوبے کا 25 فیصد منافع بلوچستان کو حاصل ہوگا۔ اس منصوبے میں تمام غیر ہنر مند ملازمین بلوچستان سے رکھے گئے ہیں، جبکہ پیشہ ورانہ شعبوں کے لیے بلوچستان کے افراد کو بیرون ملک تربیت دے کر شامل کیا جا رہا ہے، اور یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ مقامی افراد کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، کٹاگر کراسنگ پوائنٹ کو ایران کے ساتھ راہداری کے لیے کھولنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے رخشان ڈویژن کے تمام سرکاری ڈگری کالجز کے بی ایس پروگرام کے طلبہ کے لیے لیپ ٹاپس دینے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ دالبندین میں خواتین پولیس اسٹیشن کا قیام اور خاران کے گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج میں اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا اعلان کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے دہشت گردی کے خلاف قبائلی عوام کی قربانیوں کو سراہا اور کہا کہ بے گناہ لوگوں کا قتل اور نوجوانوں کو گمراہ کرنا قابل افسوس ہے۔ ریاست اپنی رٹ قائم رکھے گی اور دہشت گردی کے خلاف بھرپور اقدامات کیے جائیں گے۔ قبائلی رہنماؤں نے بھی جرگے سے خطاب کیا اور بلوچستان میں قیام امن کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے حکومت اور سیکیورٹی اداروں سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ پروگرام کے اختتام پر رخشان ڈویژن کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اع
حکوم

Bullet No. 1

age No. 5

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | جمعرات 03 جولائی 2025ء بمطابق 07 محرم الحرام 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔178

رخشان ڈویژن بلوچستان اور پاکستان کا دل ہے، سرفراز بگٹی

رخشان کے ہر ضلع کے لئے 1 ارب روپے ترقیاتی فنڈ مختص کیے گئے ہیں

ریکوڈک منصوبے کا 25 فیصد منافع بلوچستان کو حاصل ہوگا، جرگہ سے خطاب

کوئٹہ + دالبندین (آن لائن) بلوچستان کے ضلع چاغی کے مرکزی شہر دالبندین میں ایک عظیم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان جناب جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، صوبائی وزراء، سینیٹرز، چیف سیکریٹری، آئی جی پولیس، آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ، اعلیٰ سول و عسکری حکام، مقامی قبائلی عمائدین، اعلیٰ سول و عسکری حکام، خواتین، طلبہ و طالبات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جرگے (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

کا آغاز یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھانے اور فاتحہ خوانی سے ہوا۔ اس موقع پر شرکاء نے رخشان ڈویژن کے قبائلی عمائدین، کاروباری افراد، خواتین اور نوجوانوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور باہمی مشاورت سے تجاویز حاصل کیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ رخشان ڈویژن بلوچستان اور پاکستان کا دل ہے۔ یہاں قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر کی موجودگی اسے غیر معمولی اہمیت کا حامل بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے بجٹ میں رخشان ڈویژن کو ترجیحی بنیادوں پر زیادہ فنڈ دیے گئے ہیں۔ رخشان ڈویژن کے ہر ضلع کے لیے 1 ارب روپے ترقیاتی فنڈ مختص کیے گئے ہیں، جو ضلعی انتظامیہ کے ذریعے استعمال ہوں گے۔ اس کے علاوہ ضلع واشک کے لیے خصوصی طور پر 30 ارب روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ علاقوں کو ترقی دی جا سکے۔ اسی تسلسل میں نوکنڈی میں نصب ہونے والے ایل پی جی پلانٹ سے حاصل شدہ منافع نوکنڈی شہر کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ریکوڈک منصوبے کا 25 فیصد منافع بلوچستان کو حاصل ہوگا۔ اس منصوبے میں تمام غیر ہنر مند ملازمین بلوچستان سے رکھے گئے ہیں، جبکہ پیشہ ورانہ شعبوں کے لیے بلوچستان کے افراد کو بیرون ملک تربیت دے کر شامل کیا جا رہا ہے، اور یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ مقامی افراد کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، ٹکاگر کراسنگ پوائنٹ کو ایران کے ساتھ راہداری کے لیے کھولنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے رخشان ڈویژن کے تمام سرکاری ڈگری کالجز کے بی ایس پروگرام کے طلبہ کے لیے لیپ ٹاپس دینے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ دالبندین میں خواتین پولیس اسٹیشن کا قیام اور خاران کے گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج میں اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا اعلان کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے دہشت گردی کے خلاف قبائلی عوام کی قربانیوں کو سراہا اور کہا کہ بے گناہ لوگوں کا قتل اور نوجوانوں کو گمراہ کرنا قابل افسوس ہے۔ ریاست اپنی رٹ قائم رکھے گی اور دہشت گردی کے خلاف بھرپور اقدامات کیے جائیں گے۔ قبائلی رہنماؤں نے بھی جرگے سے خطاب کیا اور بلوچستان میں قیام امن کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے حکومت اور سیکیورٹی اداروں سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ پروگرام کے اختتام پر رخشان ڈویژن کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے

دالبندین، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی جرگہ سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 جمعرات 03 جولائی 2025ء بمطابق 07 محرم 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 179

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی رخشان ڈویژن کے صدر مقام دالبندین میں قبائلی جرگے سے خطاب کر رہے ہیں

ریکوڈک منصوبے کا 25 فیصد منافع بلوچستان کو حاصل ہوگا، وزیر اعلیٰ

رخشان ڈویژن بلوچستان اور پاکستان کا دل ہے، بجٹ میں اس کے ہر ضلع کیلئے ایک ایک ارب روپے مختص کیے گئے ہیں

واشک کیلئے 30 ارب کا بجٹ مختص کیا گیا ہے، دالبندین میں قبائلی جرگہ کا انعقاد، گورنر وزیر اعلیٰ کور کمانڈر آئی جی ایف سی و دیگر کی تشریف

دالبندین (ح ن) رخشان ڈویژن کے شہر دالبندین میں جرگے کا انعقاد ملاقاتی مسائل، ترقیاتی منصوبوں پر گفتگو اور اہم اعلانات بلوچستان کے ضلع چاغی کے مرکزی شہر دالبندین میں ایک عظیم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان جناب جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، صوبائی وزرا، ایلیٹز، چیف سیکریٹری، آئی جی پولیس، آئی جی ایف سی بلوچستان ساتھ، اعلی سول و عسکری حکام علاقائی عمائدین، اعلی سول و عسکری حکام، خواتین، طلبہ و طالبات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جرگے کا آغاز یادگار شہدا پر پھولوں کی چادر چڑھانے اور فاتحہ خوانی سے ہوا۔ اس موقع پر شرکا نے رخشان ڈویژن کے قبائلی عمائدین، کاروباری افراد، خواتین اور نوجوانوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور باہمی مشاورت سے تجاویز حاصل کیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ رخشان ڈویژن بلوچستان اور پاکستان کا دل ہے۔ یہاں قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر کی موجودگی اسے غیر معمولی اہمیت کا حامل بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے بجٹ میں رخشان ڈویژن کو ترجیحی بنیادوں پر زیادہ فنڈز دیے گئے ہیں۔ رخشان ڈویژن کے ہر ضلع کے لیے 1 ارب روپے ترقیاتی فنڈز مختص کیے گئے ہیں، جو ضلعی انتظامیہ کے ذریعے استعمال ہوں گے۔ اس کے علاوہ، ضلع واشک کے لیے خصوصی طور پر 30 ارب روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ علاقوں کو ترقی دی جا سکے۔ اسی تسلسل میں نوکنڈی/تفتان میں نصب ہونے والے ایل پی جی پلانٹ سے حاصل شدہ منافع تفتان شہر کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ریکوڈک منصوبے کا 25 فیصد منافع بلوچستان کو حاصل ہوگا۔ اس منصوبے میں تمام غیر ہنر مند ملازمین بلوچستان سے رکھے گئے ہیں، جبکہ پیشہ ورانہ شعبوں کے لیے بلوچستان کے افراد کو بیرون ملک تربیت دے کر شامل کیا جا رہا ہے، اور یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ مقامی افراد کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، کتا گر کراسنگ پوائنٹ کو ایران کے ساتھ راہداری کے لیے کھولنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے رخشان ڈویژن کے تمام سرکاری ڈگری کالجز کے بی ایس پروگرام کے طلبہ کے لیے لیپ ٹاپس دینے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ دالبندین میں خواتین پولیس اسٹیشن کا قیام اور خاران کے گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج میں اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا اعلان کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے دہشت گردی کے خلاف قبائلی عوام کی قربانیوں کو سراہا اور کہا کہ بے گناہ لوگوں کا قتل اور نوجوانوں کو گمراہ کرنا قابل افسوس ہے۔ ریاست اپنی رٹ قائم رکھے گی اور دہشت گردی کے خلاف بھرپور اقدامات کیے جائیں گے۔ قبائلی رہنماؤں نے بھی جرگے سے خطاب کیا اور بلوچستان میں قیام امن کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے حکومت اور سیکیورٹی اداروں سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ پروگرام کے اختتام پر رخشان ڈویژن کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

دالبندین پہنچنے پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا قبائلی عمائدین استقبال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
28	جمعرات 3 جولائی 2025ء / 7 محرم الحرام / 1447ھ		10 روپے	رجسٹرڈ ایل سی پی-10	135

دالبندین میں جرگہ، گورنر اور کور کمانڈر کی بھی شرکت

بے گناہ لوگوں کو قتل اور نوجوانوں کو گمراہ کرنا قابل افسوس، ریاست اپنی رٹ قائم کرے گی

رخشان ڈویژن بلوچستان اور پاکستان کا دل، یہاں قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر کی موجودگی اسے غیر معمولی اہمیت کا حامل بناتی ہے، رواں مالی سال کے بجٹ میں رخشان ڈویژن کو ترجیحی بنیادوں پر زیادہ فنڈز دیے گئے

ریکوڈک منصوبے کا 25 فیصد منافع حاصل ہوگا، مقامی افراد کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کنا گر کراسنگ پوائنٹ کو ایران کے ساتھ راہداری کے لیے کھولنے کا فیصلہ بھی کیا گیا، دہشت گردی کے خلاف بھرپور اقدامات کیے جائیں گے، وزیر اعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے ضلع چاغی کے مرکزی شہر دالبندین میں ایک عظیم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان جناب جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، صوبائی وزراء، بیلرز، چیف سیکریٹری، آئی جی پولیس، آئی جی ایف بلوچستان ساتھ، اعلیٰ سول و عسکری حکام علاقائی عمائدین، اعلیٰ سول و عسکری حکام، خواتین، طلبہ و طالبات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جرگے کا آغاز یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھانے اور فاتحہ خوانی سے ہوا۔ اس موقع پر شرکا نے رخشان ڈویژن کے قبائلی عمائدین، کاروباری افراد، خواتین اور نوجوانوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور باہمی مشاورت سے تجاویز حاصل کیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ رخشان ڈویژن بلوچستان اور پاکستان کا دل ہے۔ یہاں قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر کی موجودگی اسے غیر معمولی اہمیت کا حامل بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے بجٹ میں رخشان ڈویژن کو ترجیحی بنیادوں پر زیادہ فنڈز دیے گئے ہیں۔ رخشان ڈویژن کے ہر ضلع کے لیے 1 ارب روپے ترقیاتی فنڈز مختص کیے گئے ہیں، جو ضلعی انتظامیہ کے ذریعے استعمال ہوں گے۔ اس کے علاوہ، ضلع واشک کے لیے خصوصی طور پر 30 ارب روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ علاقوں کو ترقی دی جا سکے۔ اسی سلسلے میں تفتان میں نصب ہونے والے ایل پی جی پلانٹ سے حاصل شدہ منافع تفتان شہر کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ریکوڈک منصوبے کا 25 فیصد منافع بلوچستان کو حاصل ہوگا۔ اس منصوبے میں تمام غیر ہنر مند ملازمین بلوچستان سے رکھے گئے ہیں، جبکہ پیشہ ورانہ شعبوں کے لیے بلوچستان کے افراد کو بیرون ملک تربیت دے کر شامل کیا جا رہا ہے، اور یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ مقامی افراد کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، کنا گر کراسنگ پوائنٹ کو ایران کے ساتھ راہداری کے لیے کھولنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ مزید برآں انہوں نے رخشان ڈویژن کے تمام سرکاری ڈگری کالجز کے بی ایس پروگرام کے طلبہ کے لیے لیپ ٹاپس دینے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ دالبندین میں خواتین پولیس اسٹیشن کا قیام اور خاران کے گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج میں اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا اعلان کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے دہشت گردی کے خلاف قبائلی عوام کی قربانیوں کو سراہا اور کہا کہ بے گناہ لوگوں کا قتل اور نوجوانوں کو گمراہ کرنا قابل افسوس ہے۔ ریاست اپنی رٹ قائم رکھے گی اور دہشت گردی کے خلاف بھرپور اقدامات کیے جائیں گے۔ قبائلی رہنماؤں نے بھی جرگے سے خطاب کیا اور بلوچستان میں قیام امن کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے حکومت اور سیکیورٹی اداروں سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ پروگرام کے اختتام پر رخشان ڈویژن کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

رخشان، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی جرگے سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1146 QUETTA Thursday July 03, 2025 / Muharram 07, 1447 Rs: 30

CM orders release of BGA activists, forms negotiation committee

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has decided to release the arrested activists of the Balochistan Grand Alliance (BGA), acting on the recommendations of provincial ministers Mir Shoaib Noshirwani, Bakht Muhammad Kakar, and Rahila Hameed Khan Durrani. A high-level government committee has been formed under the leadership of Mir Shoaib Noshirwani for mutual talks, which will include Provincial Minister Rahila Hameed Khan Durrani and Parliamentary Secretary Asfandyar Kakar, as well as representatives of the Balochistan Grand Alliance.

The government delegation viewed this move as progress towards reconciliation with the activists and a peaceful resolution of the issue, affirming the government's seriousness in addressing employees' concerns and finding legitimate solutions. The formed committee will commence negotiations on urgent employee issues from Thursday, July 3, and will submit its recommendations to the Chief Minister of Balochistan for approval.

Following the government delegation's assurance, the Balochistan Grand Alliance announced the postponement of its ongoing protest movement. This announcement was made by the leaders of the Grand Alliance during a meeting with Provincial Finance Minister Mir Shoaib Noshirwani and Rahila Hameed Khan Durrani. Abdul Malik Kakar, Faisal Tariq Khan, Haji Muhammad Ramzan Achakzai, Syed Iqbal Shah, and others were also present on this occasion.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 JUL 2025 Page No. 9

تعلیمی اداروں میں بسپ کے تحت طلباء کا اندراج آسان بنایا جائیگا، راحیلہ درانی

وفاقی محتسب اور بسپ کے دفاتر سے رابطہ رکھنے کیلئے میل اور فیمیل فوکل پرسن بنانے کی یقین دہانی

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام اور محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کے تعاون سے وظائف کے لیے طلباء و طالبات کے اندراج کو موثر انداز میں آگے بڑھانے کا کام خوش اسلوبی سے کیا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار بلوچستان کی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ درانی نے ریجنل ہیڈ وفاقی محتسب سے ملاقات کے دوران کیا۔ وزیر تعلیم نے یقین دلایا کہ تعلیمی اداروں میں بسپ کے تحت طلباء کے اندراج کو یقینی اور آسان بنانے کے لیے موثر اقدامات کئے جائیں گے۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ وہ اپنے دفتر میں ہی ایک میل اور فیمیل فوکل پرسن بنائیں گی جو وفاقی محتسب اور بسپ کے دفاتر سے رابطہ رکھیں گے اور فوری طور پر انہیں اندراج کے سلسلے میں ہونے والی پیش رفت آگاہ کریں گے۔ اور وہ اس سلسلے میں فوری اقدامات کے لیے ہدایات دیں گی۔ انہوں نے وفاقی محتسب کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات کی تعریف کی اور انہیں صوبے کے لیے خوش آئند قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم، وفاقی محتسب اور بسپ کے درمیان اس سلسلے میں واضح تحریری ضابطے پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ وفاقی محتسب کے دفتر سے اس سلسلے میں تحریری طور پر پروگرام کو بہتر بنانے کے لیے لائحہ عمل ترتیب دیا جائے گا۔ مزید برآں صوبائی وزیر نے اس ضمن میں وفاقی محتسب کے سیکریٹریٹ اور ڈائریکٹر جنرل بسپ کے ساتھ مشترکہ ملاقات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اہتمام عنقریب کیا جائے گا۔ قبل ازیں وفاقی محتسب کے ریجنل ہیڈ غلام سرور بروہی نے محترمہ درانی کو وفاقی محتسب کے ادارے کی سالانہ رپورٹ برائے 2024 کی کاپی پیش کی۔ وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کے وفد میں کمشنر آئی آر ڈی سرور جاوید اور انویسٹیگیشن آفیسر احمد وقاص کاشی بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر تعلیم نے وفد کو خوش آمدید کہا اور دفتر آمد پر وفد کا شکریہ ادا کیا۔

پٹ فیڈر کینال سے متعلق خبریں محض الزامات ہیں، ترجمان صادق عمرانی

ایکسین ایریگیشن کے مطابق سابق صوبائی وزیر میر سکندر علی عمرانی کے واٹر کورس کو منہدم کرنے کی خبر من گھڑت ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کے ترجمان نے گزشتہ روز نجی مقامی اخبار کے فیس بک پیج پر میر محمد صادق عمرانی کے تصویر کے ساتھ جاری خبر پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ RD-472 میں پٹ فیڈر کینال کو انتقامی کارروائی کا نشانہ بننے والی خبریں محض الزامات ہیں، ترجمان نے اس ضمن میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ایکسین ایریگیشن محمد ابراہیم مینگل نے اس حوالے سے تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ سابق صوبائی وزیر میر سکندر علی عمرانی کے منظور شدہ واٹر کورس RD.472 میں پٹ فیڈر کینال کو انتقامی کارروائی کے ذریعے منہدم کیے جانے کی خبریں قطعی بے بنیاد من گھڑت ہیں، ابراہیم مینگل نے کہا کہ حکومت پاکستان کی خطیر رقم ساڑھے آٹھ ارب کی لاگت سے واپڈا RI پراجیکٹ کے تحت پانی کی چوری کی روک تھام کے لئے نہ صرف پٹ فیڈر کینال کی اعدائی سال 2000 میں مکمل ہوئی بلکہ مائنر نظام بنایا گیا اور مائنر نظام تحت مذکورہ واٹر کورس کی اراضیات مائنر نمبر 6L اور 8L ٹیمپل شاخ پر قانونی حق آب کے لئے رکھی گئی اس لئے سابقہ واٹر کورس RD.472 میں پٹ فیڈر کینال غیر موثر ہو گیا بعد ازاں مجاز اتھارٹی نے منسوخ کیا اس کے باوجود سکندر علی خان عمرانی نے بعدالت قاضی صاحب سے Stay order حاصل کر کے 36 انچ سے زائد کا پائپ نصب کر کے پانی غیر قانونی حاصل کر رہا ہے جبکہ نہ صرف ٹیمپل شاخ کے واٹر کورسوں سے پانی لے رہا ہے اور بردو مائنر سے بھی پانی لے رہا ہے جسکی وجہ سے نہ صرف دیگر زمینداران کی حق تلفی ہو رہی ہے بلکہ ایسے غیر قانونی اقدام سے شاخوں کے ٹیلوں تک پانی کی بہم رسائی بھی ناممکن ہو گی اس لئے محکمہ ایریگیشن کی سول اپیل پر بعدالت مجلس شوریٰ نصیر آباد نے مورخہ 2025/06/26 کو قاضی صاحب ڈیرہ مراد جمالی کے حکم مورخہ 2025/06/25 کو معطل کر دیا جسکے مد نظر غیر قانونی واٹر کورس پر کارروائی کے لئے محکمہ کی ٹیم بمعہ پولیس SHO صدر آج مورخہ 2025/06/29 پہنچی تو سکندر علی خان عمرانی کے سینکڑوں افراد نے صفدر خان عمرانی کی قیادت میں کار سرکار میں مداخلت کرتے ہوئے سرکاری مشین کو کام کرنے نہیں دیا۔

MASHRIQ QUETTA

میری کوشش ہوگی اکبر بگٹی ایکسپریس کو جلد بحال کر دیا جائے، وزیر ریلوے

ریلوے پریم یونین کے صدر شیخ انور کی قیادت میں وفد کی حنیف عباسی سے ملاقات

حنیف عباسی کی تنخواہوں اور پنشن کی بروقت ادائیگی دیگر مطالبات کی منظوری کی یقین دہانی

کوئٹہ (آن لائن) ریلوے ملازمین کی نمائندہ تنظیم پریم یونین کے صدر شیخ محمد انور کی قیادت میں پریم یونین کے وفد نے وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی سے ریلوے ہیڈ کوارٹرز میں ملاقات کی۔ اس موقع پر پاکستان ریلوے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اسسٹنٹ جنرل منیجر عامر علی بلوچ بھی موجود تھے جبکہ وفد میں سینئر نائب صدر عبدالقیوم اعوان چیف آرگنائزر خالد محمود چوہدری، ڈپٹی سیکرٹری جنرل عدنان شکور شریک تھے۔ ملاقات میں مزدوروں کے مسائل اور ادارے .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کی ترقی کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شیخ محمد انور نے وفاقی وزیر ریلوے کو وزارت سنبھالنے کے بعد 100 دن کی کارکردگی اور ریلوے میں متعارف کرائی گئی مثبت اصلاحات پر خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کے وقار بحال کرنے اور ملازمین کے اعتماد کو بحال کرنے کی سمت میں وزیر ریلوے کے اقدامات قابل تحسین ہیں۔ شیخ محمد انور نے دوران ملاقات ریلوے ملازمین کو درپیش سنگین مسائل، خصوصاً تنخواہوں میں تاخیر 2019 سے بند TA اور ریٹائرڈ ملازمین کے واجبات کی فوری ادائیگی کے مطالبات پیش کیے۔ وزیر ریلوے نے ان تمام امور پر مکمل تعاون کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھے ملازمین کے ان مسائل کا احساس ہے۔

ملک دشمن عناصر کو کامیاب نہیں ہونے دینگے صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی

باجوڑ دھماکے میں آفیسران اور دیگر قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں، سلیم کھوسہ، شعیب نوشیروانی، بخت کاکڑ

حملے کے ذمہ دار عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، نور محمد دمڑ، صادق عمرانی، عاصم گیلو، سردار کھیتران، زرک مندوخیل، محمد خان طور اتمان خیل

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی نے باجوڑ میں پھاٹک میلہ کے قریب ہونے والے دہشت گرد دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے انہوں نے اس المناک واقعے کے نتیجے میں اسسٹنٹ کمشنر ناوگئی، تحصیلدار اور دیگر قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے معصوم اور بے گناہ شہریوں، سرکاری افسران و اہلکاروں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا انتہائی بزدلانہ، شرمناک اور قابل مذمت فعل ہے یہ بات صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، میر شعیب نوشیروانی، بخت محمد کاکڑ، نور محمد دمڑ، میر صادق عمرانی، میر عاصم .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کرد گیلو، سردار عبدالرحمن کھیتران، اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل، سردار مسعود لونی و دیگر نے مذمتی بیان جاری کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ ایسے سفاکانہ حملے قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے اور ملک دشمن عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے ایسے بزدلانہ حملے کے ذمہ دار عناصر کو قانون کی گرفت میں لا کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم، افواج پاکستان، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سول انتظامیہ دہشت گردی کے خاتمے اور ملک میں پائیدار امن کے قیام کے لیے متحد اور پرعزم ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 JUL 2025 Page No. 10

ساتویں محرم کے جلوس کی حفاظت کیلئے چار ہزار سے زائد سیکورٹی اہلکار تعینات

پولیس افسران واہلکاروں سمیت ایف سی، بی سی، لیویز اہلکار شامل، موبائل فون سروس بند رہے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ساتویں محرم الحرام کا شبیہ ذوالجناح کا ماتمی جلوس آج امام بارگاہ کلاں پرنس روڈ سے برآمد ہوگا جو روایتی راستوں سے ہوتا ہوا میکانگی روڈ پر امام بارگاہ ناصر العزاء پر اختتام پذیر ہوگا سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ 4 ہزار سے زائد پولیس افسران واہلکاروں سمیت ایف سی، بی سی، لیویز اہلکار بھی فرائض انجام دیں گے۔ کوئٹہ، چمن، جعفر آباد، جھل مگسی میں موبائل فون سروس صبح چھ بجے سے رات آٹھ بجے تک بند رہے گی۔ جلوس کے راستوں کو قناتیں لگا کر اور ٹرک کھڑے کر کے سیل کر دیا گیا، پاک فوج کی 5 پلاٹون کیو آر ایف اسٹینڈ بائی رہے گی۔ تفصیلات کے مطابق ساتویں محرم الحرام کا شبیہ ذوالجناح، علموں اور تعزیوں کا ماتمی جلوس امام بارگاہ کلاں پرنس روڈ سے ناظم اعلیٰ صدر بلوچستان شیعہ کانفرنس عاشق حسین کی قیادت میں دوپہر دو بجے برآمد ہوگا جو اپنے روایتی راستوں پرنس روڈ، آرٹس اسکول روڈ، آرچر روڈ، لیاقت بازار، پرنس روڈ سے ہوتا ہو میکانگی روڈ پر امام بارگاہ ناصر العزاء پر اختتام پذیر ہوگا۔ جلوس کی نگرانی کیلئے چھتوں اور داخلی راستوں پر ایف سی اور پولیس کے پانچ ہزار اہلکاروں کو جبکہ پہاڑوں پر 12 اہلکاروں کو تعینات کئے گئے شہر بھر میں ایک ہزار پولیس، اے ٹی ایف اور ایف سی کے جوان گشت پر مامور ہوں گے۔

بلوچستان میں زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح، طویل مدتی منصوبہ بندی کی ضرورت

آبپاشی کے ذرائع کی سولر پر منتقلی سے توانائی کی بچت ہوگی، آبی ماہرین کا ورکشاپ سے خطاب

آئی ڈبلیو ایم آئی کی جانب سے سولر سوٹ ایبلٹی میپنگ اور سولر ایریگیشن پمپ سائزنگ ٹول متعارف

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) آبی ماہرین نے کہا ہے کہ بلوچستان کے زیر زمین پانی کی سطح گرنے سے بچانے اور آبی ذخائر کو بڑھانے کے لئے شمسی توانائی کے استعمال، فریم ورک، مضبوط اینا اور طویل المدتی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ یہ بات انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ کے ڈاکٹر ڈاکٹر محمد اشرف، ڈاکٹر محسن حفیظ، نیشنل انرجی ایفیشنسی اینڈ کنزرویشن اتھارٹی کے ڈاکٹر سردار معظم سمیت دیگر نے انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ (آئی ڈبلیو ایم آئی) کی جانب سے اقوام متحدہ کے تعاون اور حکومت بلوچستان، بی بی آئی اے آر کے موسمیاتی تبدیلی ایکشن و پالیسی نوویشن پروگرام کے اشتراک سے بلوچستان میں پالیسی سازوں اور کسانوں کیلئے "سولر سوٹ ایبلٹی میپنگ" اور "سولر ایریگیشن پمپ سائزنگ ٹول" کو متعارف کروانے کے موقع پر منعقدہ دو الگ الگ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ ان آلات سے بلوچستان کو پالیسی سازوں اور کسانوں کو آبپاشی کے لئے شمسی توانائی کے استعمال کے حوالے سے معاونت فراہم کی جائے گی۔ ڈاکٹر محمد اشرف نے کہا کہ کارروائی کے بغیر دیناکسی بھی کام نہیں آسکتا بلوچستان میں بہتری کے لئے علم فراہم کرنا چاہتے ہیں۔

محرم الحرام میں بھرپور حفاظتی انتظامات کیے جائینگے، آئی جی ایف سی

میجر جنرل عابد مظہر کا ایف سی نارتھ کے ہیڈکوارٹرز میں محرم الحرام کے حوالے سے سیکورٹی کانفرنس میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) ہیڈکوارٹرز ایف سی بلوچستان (نارتھ) کوئٹہ میں محرم الحرام کے حوالے سے سیکورٹی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا کانفرنس میں آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل عابد مظہر، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، شیعہ وسنی علماء کرام تاجر برادری اور دیگر شعبہ زندگی کے افراد نے شرکت کی۔ کانفرنس میں محرم الحرام میں تمام حفاظتی اقدامات کو حتمی شکل دی گئی۔ شرکاء نے محرم الحرام میں جلوسوں اور اجتماعات کے پرامن انعقاد کیلئے اپنی مکمل حمایت کی یقین دہانی کرائی۔ آئی جی ایف سی (نارتھ) میجر جنرل عابد مظہر نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام میں بھرپور حفاظتی انتظامات کیے جائیں گے محرم الحرام میں پرامن حالات کو قائم کرنے میں تمام شرکاء کا کلیدی کردار ہے۔ عالم دین قاری عبید اللہ نے کہا کہ ایف سی ہیڈکوارٹرز میں محرم الحرام کے حوالے سے امن و امان قائم رکھنے کیلئے ایک ملاقات ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے دشمن بہت سے ہیں اور انکے مذموم عزائم کو ناکام کرنے میں ایف سی کا اہم کردار ہے۔ ہزارہ برادری کے رہنما حاجی محمد اعجاز آج کی ملاقات میں محرم الحرام کے دوران حفاظتی انتظامات کو خوش اسلوبی سے مکمل کرنے پر بات چیت ہوئی۔

ڈی ڈی اوز کی عدم دلچسپی: بارکھان کا کلسٹر بجٹ لیپس ہوگیا

ساڑھے تین کروڑ سے زائد رقم استعمال نہیں ہوئی، عوامی حلقوں کا وزیراعلیٰ ودیگر سے نوٹس لینے کا مطالبہ

بارکھان (ر ن) مالی سال 2024-25 کلسٹر بجٹ ڈی۔ ڈی۔ اوز کی عدم دلچسپی کے باعث لیپس ہوگیا۔ حکومت نوٹس لے۔ بارکھان محکمہ تعلیم کے سکولز کلسٹر بجٹ مالی سال 2024-25 کلسٹر ہیڈز کی عدم دلچسپی کی وجہ سے 30 جون کو لیپس ہوگیا۔ ضلع بھر میں کل 31 کلسٹر ہیں۔ جس میں سے 15 ہیڈز نے اپنے کلسٹر ٹینڈرز کر کے پیسے نکال لیے۔ جبکہ 16 کلسٹرز ہیڈز کی عدم دلچسپی کے باعث ٹینڈرز BBPRA کی سائیٹ پر اپ لوڈ نہیں کیے جس کی وجہ ان 16 سیل لیمیل کلسٹروں کا بجٹ مالیت 3543000 روپے لیپس ہوگیا۔ جن کی تفصیل درج ہے۔ سکول یونیفارم کی مد میں مبلغ 875200 روپے۔ سپورٹس کی مد میں مبلغ 208100 روپے۔ سائنس سامان کی مد میں مبلغ 1314000 روپے۔ فرنیچرز کی مد میں مبلغ 1022500 روپے۔ مرمت بلڈنگز کی مد میں مبلغ 237900 روپے اور جبکہ ریڈنگ ورائیٹنگ کی مد میں مبلغ 1068000 روپے تھے۔ اکاونٹ افیسر سے کے مطابق ان ڈی۔ ڈی۔ اوز نے ٹینڈرز اپ لوڈ نہیں کیے تھے۔ اس وجہ سے ان کی بل پاس نہیں ہوسکے ہیں۔ اور جن کے ٹینڈرز باقاعدہ ہوئے ان کے بل پاس کر دیے ہیں۔ اب سو سے زائد پرائمری سکول حالیہ کنٹریکٹ اور ایس بی کے ذریعے بھرتی ہونے والے اساتذہ کی تعیناتی پر کھل گئے ہیں۔ وہاں پر سامان کا نام ونشان بھی موجود نہیں نا اساتذہ کیلئے فرنیچر نا بچوں کیلئے ریڈنگ ورائٹنگ کا سامان اور سکول ٹاٹ چٹائی ہے۔ بارکھان کے عوامی سماجی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی۔ صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران۔ وزیر تعلیم بلوچستان مس راحیلہ درانی۔ سکریٹری بلوچستان۔ ڈائریکٹر سکولز اختر محمد کھیتران سے مطالبہ کیا ہے کہ بارکھان کے 16 کلسٹرز ہیڈز کے خلاف کاروائی عمل میں لاتے ہوئے اس تعلیم دشمنی کی وجہ دریافت کی جائے اور فوری طور پر بارکھان کے تمام گرلز بوائز سکولوں میں درس وتدریس کا سامان فراہم کیا جائے۔ تاکہ پسماندہ ضلع کے طلبہ وطالبات کی تعلیم متاثر نا ہو۔

MASHRIQ QUETTA

قلات میں غیر مقامی مزدوروں کے داخلے پر پابندی عائد

بغیر اجازت مزدور لانے پر تمام تر ذمہ داری متعلقہ فرد یا ادارے پر عائد ہوگی

منگچر واقعے میں مزدوروں پر حملے میں دو جاں بحق، دو شدید زخمی ہوئے تھے

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) ضلعی انتظامیہ قلات نے سیکورٹی خدشات کے پیش نظر ایک اہم فیصلہ لیتے ہوئے بغیر پیشگی اجازت غیر مقامی مزدوروں کے قلات میں .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

داخلے پر مکمل پابندی عائد کردی ہے۔ اس حوالے سے اسسٹنٹ کمشنر قلات کی جانب سے باضابطہ اعلامیہ جاری کردیا گیا ہے، جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اجازت کے بغیر مزدور لانے کی صورت میں کسی بھی قسم کے نقصان کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ افراد پر عائد ہوگی۔ اعلامیے کے مطابق یہ پابندی ضلع میں امن وامان کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اور مزدوروں کی جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے لگائی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 03 JUL 2025 Page No. 11

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنائی جائے، ڈی سی کوئٹہ

ضلعی انتظامیہ تمام اداروں کے ساتھ مل کر ترقیاتی عمل کی موثر نگرانی جاری رکھے گی، مہر اللہ بادینی

جاری کام کی باقاعدہ پراگریس رپورٹس فراہم کریں اور فیلڈ وزٹ کو یقینی بنائیں، افسران کو ہدایات

گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول جناح ٹاؤن میں نجی بینک کے تعاون سے قائم جدید کمپیوٹر لیب کا افتتاح

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت کوئٹہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کوئٹہ کے تمام ایکسینز، بشمول ایکسین روڈز، ایکسین پروجیکٹ، ایس ڈی او بلڈنگ، ایس ڈی او ایم اینڈ آر، ایکسین ورکشاپ و دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، جس میں مختلف محکموں کے تحت جاری اسکیموں اور منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ بالخصوص میگا پروجیکٹس، محکمہ تعلیم، صحت، کھیل اور دیگر اہم شعبوں میں جاری منصوبوں پر تفصیل سے گفتگو کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ عوام ان کے ثمرات سے جلد مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تمام اداروں کے ساتھ مل کر ترقیاتی عمل کی موثر نگرانی کی جائے دوسری جانب ۔ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی نے آج اسسٹنٹ کمشنر (صدر) کے ہمراہ گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول جناح ٹاؤن کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ایک نجی بینک کے تعاون سے قائم کی گئی جدید کمپیوٹر لیب کا بھی افتتاح کیا۔ اسکول پہنچنے پر پرنسپل نے معزز مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور اسکول کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی معیار اور سہولیات سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر نے اسکول کے تمام کلاس رومز، ریکارڈ روم اور دیگر اہم شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر پرنسپل کی جانب سے اسپورٹس ویک، ہم نصابی سرگرمیوں اور تدریسی عمل سے متعلق مکمل آگاہی دی گئی۔

Century Express Quetta

آئی جی پولیس کا اقلیتی نوجوان کو ہراساں کرنے کا نوٹس

ایس ایس پی لسبیلہ نے دونوں پولیس اہلکاروں کو ملازمت سے فارغ کردیا

لسبیلہ (خ ن) آئی جی بلوچستان پولیس کی جانب سے سوشل میڈیا پر وائرل نیوز کا سختی سے نوٹس لیکر ذمہ دار پولیس اہلکاروں کیخلاف ایکشن لے لیا گیا ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس قلات رینج بمقام خضدار نے اقلیتی نوجوان کو ہراساں کرنے اور دھمکیاں دینے کے واقعے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف ایس ایس پی لسبیلہ کو فوری کارروائی کی ہدایت کی جس پر ایس ایس پی لسبیلہ نے آئی جی بلوچستان اور ڈی آئی جی قلات رینج کی ہدایات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے دونوں پولیس اہلکاروں رضوان اور امان اللہ کو ملازمت سے برخاست کر دیا ہے، عوامی حلقوں اور سول سوسائٹی کی جانب سے امید ظاہر کی گئی ہے کہ آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے پولیس میں احتساب کا عمل اسی طرح موثر رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullot No. 3 Dated: 03 JUL 2025 Page No. 12

مادری زبانوں اور قومی تشخص کے دفاع کیلئے جدوجہد کرینگے، ڈاکٹر مالک

حکومت بلوچی، پشتو اور براہوئی ڈیپارٹمنٹ ختم کرنے کا فیصلہ واپس لے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بلوچستان یونیورسٹی میں بلوچی، براہوئی اور پشتو ڈیپارٹمنٹ کو بند کرکے ان کو انسٹی ٹیوٹ آف لینگویجز میں ضم کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یونیورسٹیاں آمدن کیلئے نہیں ہوتیں وہاں ہیومن ریسورس پیدا ہوتا ہے جو آگے جاکر سماج کو منظم کرتا ہے، حکومت فوری اپنا فیصلہ واپس لے بصورت دیگر نیشنل پارٹی اپنی زبانوں اور قومی تشخص کو بچانے کیلئے جمہوری انداز میں جدوجہد کرے گی۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر شاہ بزنجو، ارکان صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، ام کلثوم بلوچ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات اسلم بلوچ، اشرف حسین بلوچ، چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ، علی احمد لانگو، واجہ داد محمد بلوچ، عبدالخالق بلوچ، منصور بلوچ، سابق ایم پی اے یاسمین لہڑی، حاجی عطاء محمد بنگلزئی، سعد دہوار سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے بلوچستان یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو مراسلہ ارسال کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ بلوچی، براہوئی اور پشتو ڈیپارٹمنٹ بند کرکے ان کو انسٹی ٹیوٹ آف لینگویجز میں ضم کیا جائے اور اس کے لئے جواز یہ اختیار کیا گیا ہے کہ مذکورہ ڈیپارٹمنٹس خسارہ میں ہیں اس طرح تو پورا ملک خسارہ میں ہے پھر کیا کیا جائے، یونیورسٹیاں آمدن کیلئے نہیں ہوتی ہیں وہاں ہیومن ریسورس پیدا ہوتا ہے جو آگے جاکر سماج کو منظم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ ایک جانب تعلیمی فیسوں میں اضافہ کیا گیا ہے جو طلباء ادا نہیں کرسکتے جس کے نتیجے میں جامعات میں بچوں کی تعداد روز بروز کم ہوتی جارہی ہے، ہر سال بلوچی، پشتو، براہوئی کے شعبوں میں ملازمتیں مشتہر کی جائیں تو ان ڈیپارٹمنٹس میں طلباء کی تعداد خود بخود بڑھ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کو دو دو، تین تین ماہ تک تنخواہیں ادا نہیں کی جاتی ہیں جبکہ الاؤنسز پر کٹ لگادیا گیا ہے ایک پروفیسر کی تنخواہ سے ایک لاکھ 20 ہزار روپے کی کٹوتی ہوئی ہے، اس مہنگائی میں تنخواہیں بڑھنی چاہئیں لیکن یہاں کم کی جارہی ہیں۔

بارڈر ٹریڈ کی بندش نے عوام کو معاشی بدحالی میں دھکیل دیا، ہدایت الرحمٰن

سی پیک، سوئی گیس، معدنیات کی سرزمین کے عوام کو پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں، خطاب و گفتگو

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ حکومت شہروں کی پانی و بجلی بند کرکے جتنی بھی فورس بڑھائے امن قائم نہیں ہوسکتا، حکومت عوام کو بنیادی حقوق و دیگر بدعنوانی بدامنی کا خاتمہ کریں افسوس سینڈک ریکوڈک گوادر سی پیک سوئی گیس سونے چاندی معدنیات کی سرزمین کے عوام کو پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں۔ لوٹ مار ناانصافی لاقانونیت نے ہمیں اسلام آباد کی طرف مارچ پر مجبور کیا ہے۔ بارڈر ٹریڈ کی بندش نے عوام کو معاشی بدحالی میں دھکیل دیا ہے۔ تربت میں بارڈر ٹریڈ کی بحالی کے احتجاج کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تربت میں تقریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی تجارت کی بندش نے بلوچستان کے عوام کو بدترین معاشی بحران میں مبتلا کردیا ہے۔ حکومت کے غیر دانشمندانہ فیصلے سے نہ صرف روزگار کے مواقع ختم ہورہے ہیں بلکہ علاقے میں غربت، بے روزگاری اور سماجی بے چینی میں بھی مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے گزشتہ شب کیچ دھرنے کے شرکاء پر پولیس گردی اور حق دو تحریک و جماعت اسلامی کے ذمہ داران کی گرفتاری پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام گرفتار ذمہ داران و کارکنان کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔

حقوق پر ڈاکہ ڈالنے والوں کو تاریخ کے کٹہرے میں کھڑا کرینگے، لشکری رئیسانی

ہم اپنے صوبے کے اجتماعی قومی مفاد، آئندہ نسلوں کے وقار، قومی آگاہی و بیداری کیلئے آواز بلند کررہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو عدالت میں چیلنج کرنے کے حوالے سے ہمارا کیس تیار ہے، ایک دو روز میں عدالت میں پٹیشن دائر کرنے کے ساتھ ایک باشعور جدوجہد کے ذریعے صوبے کے اختیارات وفاق سے واپس لاکر صوبے کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے والوں کو تاریخ کے کٹہرے میں کھڑا کریں گے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو سراوان ہاؤس میں مسلم باغ سے تعلق رکھنے والے مائنز اونرز کے وفد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان کے اکابرین اور سیاسی کارکنوں نے صوبائی خودمختاری کیلئے جدوجہد کرتے ہوئے ملک سے ون یونٹ کا خاتمہ تو کیا مگر ملک میں آج بھی عملی طور پر ون یونٹ برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جعلی انتخابات کے ذریعے منتخب ہونیوالی غیر نمائندہ اسمبلی نے اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت صوبوں کو ملنے والے اختیارات مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025ء کے تحت واپس وفاق کے حوالے کئے ہیں، جس صوبے کی 80 فیصد آبادی خط غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہی ہو اس صوبے میں 2018ء کی اسمبلی نے ریکوڈک اور 2024 کی اسمبلی نے معدنیات کا سودا کرکے صوبے کے اختیارات وفاق کو منتقل کئے۔

لورالائی میں بجلی کی ناروا لوڈشیڈنگ قابل مذمت ہے، سردار یعقوب ناصر

بجلی نہ ہونے کی وجہ سے پورا علاقہ تاریکی میں، ہسپتالوں میں بجلی کی عدم فراہمی سے مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے

لورالائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب خان ناصر نے لورالائی اور ڈویژن کے دیگر اضلاع میں کیسکو کے ناروا بجلی لوڈشیڈنگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ فوری طور پر واپڈا غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کرے اسوقت عوام شدید گرمی اور لو میں تکلیف اور مشکل صورتحال کا سامنا کررہے ہیں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے پورا علاقہ تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے ہسپتالوں میں بجلی کی عدم فراہمی سے مریضوں کو تکلیف ہے جبکہ عوام گرمی سے بدحال تو ہیں دوسرے جانب عوام کو پانی کی فراہمی میں بھی مشکلات کا سامنا ہے عوام کو گرمی اور پیاس سے بچانے کیلئے ※ واپڈا فوری طور پر ایک ایسا شیڈول تشکیل دیں جسکی وجہ سے عوام کو مناسب وقت میں بجلی کی بلاتعطل ترسیل ممکن ہو انہوں نے کہا کہ جون میں واپڈا ریکوری کرنے کی مہم کے دوران عوام کو عذاب میں نہ ڈالیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 JUL 2025

Page No. 13

جمعیت نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کردیا

یہ صوبے کے عوام کیساتھ زیادتی، اپنے وسائل کا اختیار کسی کو نہیں دے سکتے، آئینی پٹیشن

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام نے بلوچستان کے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کردیا۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو بلوچستان ہائی کورٹ میں جے یو آئی کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ نے آئینی پٹیشن کے ذریعے بلوچستان کے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو چیلنج کردیا ہے۔ درخواست کے متن کے مطابق مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی بلوچستان اسمبلی سے منظوری قابل قبول نہیں یہ صوبے کے عوام کیساتھ زیادتی کے مترادف ہے ہم اپنے وسائل کا اختیار کسی کو نہیں دے سکتے درخواست گزاروں نے گورنمنٹ آف بلوچستان کو فریق بنایا ہے۔ اس موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے سینیٹر مولانا عبدالواسع اور سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا کہ جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کی ہدایت پر آئینی درخواست جمع کرادی اور ہم پرامید ہے کہ عدالتیں ہمیں انصاف دیگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان مائنز اینڈ منرلز عوام کے مفاد کےخلاف ہے بل کو عدالت میں چیلنج کیا ہے اگر یہ بل نافذ ہوگیا تو صوبے کے عوام یہاں رہنے کے قابل نہیں رہینگے اس قانون کے خلاف ہر فورم پر جائیں گے اور صدائے احتجاج بلند کرینگے۔ مولانا عبدالواسع کا کہنا تھا کہ آج مائنز اینڈ منرلز ایکٹ بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کیا ہے پاکستان کے ہر فورم پر مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف آواز اٹھائیں گے یہ ایکٹ نافذ ہوگیا تو بلوچستان کے لوگ یہاں رہنے کے قابل نہیں رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری مخالفت کے باعث قومی اسمبلی اور سینیٹ سے بلوچستان کا مائنز اینڈ منرلز بل واپس لیا گیا لیکن پھر بلوچستان اسمبلی میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی منظوری کے دوران ہمارے اراکین سے دھوکہ ہوا۔ سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا کہ سٹینڈنگ کمیٹی کی چیئرمین شپ ہمارے پاس تھی چیئرمین کی غیر موجودگی میں بل پاس ہوا مائنز اینڈ منرلز ایکٹ ختم ہوکر رہیگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی معدنیات پر وفاق کا حق منظور نہیں وسائل بلوچستان کے لوگوں کا ہیں حق تلفی نہیں ہونے دیں گے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 کی بلوچستان اسمبلی سے منظوری کو یکسر مسترد کرچکے ہیں ایکٹ کے خلاف ہر آئینی راستہ اختیار کیا جائیگا۔

منرلز ایکٹ کو چیلنج کرنا عوام کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے، مولانا لونی

اسمبلی میں منظوری کے وقت تمام ایم پی ایز کی موجودگی کے باوجود صرف ایک کو معطل کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کہدانی نائب امیر مولانا عبدالرؤف، سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، مولانا خدائے نظر، قاری عبیداللہ حقانی، میر مبارک محمد حسنی عبداللطیف مجاہد مولانا نعمت اللہ سیکرٹری مولانا محمد انور، مولوی رحمت اللہ حقانی، حاجی شیرجان کاکڑ، شیر جان صالح نے کہا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز پر سودابازی کرنے والے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو عدالت میں چیلنج کرنا عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہے، جب یہ ایکٹ پاس ہورہا تھا تو اس میں مذکورہ جماعت کے تمام ایم پی اے موجود تھے اور معطلی کی سزا صرف ایک کو دی گئی، انہوں نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ سے اٹھارہویں ترمیم کو روندا گیا جس کے تحت سارے وسائل پر صوبوں کو اختیارات دیے جاتے تو آج حکومت کو یہ بحران دیکھنا نہ پڑتا بلوچستان کے عوام کو صرف ترقی و خوشحالی کی وعدوں سے ورغلایا گیا۔

آٹھ اضلاع کے ڈی ایچ اوز کی معطلی قابل مذمت ہے، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن

ڈاکٹروں کے وقار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، معطلی کا نوٹیفکیشن فی الفور واپس لیا جائے، عبدالصبور کاکڑ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے ترجمان ڈاکٹر عبدالصبور کاکڑ نے کہا ہے کہ سیکرٹری صحت کی جانب سے ایک ہی نوٹیفکیشن میں 8 اضلاع کے ڈی ایچ اوز کی معطلی کی شدید مذمت کرتے ہیں ایک سال سے موجودہ سیکرٹری کو ایک بہترین ٹیم بنانے میں ناکامی کا سامنا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے پسماندہ اور وسائل سے دوچار اضلاع میں سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کی عدم دستیابی اور محدود وسائل میں کام چلانے والے ان ڈی ایچ اوز کو سنے بغیر معطل کرنا دراصل سیکرٹری صحت کے غیر پیشہ ور ہونے کا ثبوت ہے رواں مالی سال کے بجٹ میں جس طرح محکمہ صحت کو نظرانداز کیا گیا وہ سیکرٹری صحت کی ناکامی کا واضح ثبوت ہے ایک سال سے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات اور دیگر سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا سیکرٹری صحت کیلئے ایک چیلنج بن کر رہ گیا ہے ان مسائل کو حل کرنے کے بجائے آئے روز ڈاکٹروں کی معطلی یا شوکاز کا ڈرامہ رچایا جاتا ہے ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ڈاکٹروں کے وقار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا تمام ڈاکٹروں کی معطلی کا نوٹیفکیشن فی الفور واپس لیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

محرم الحرام کا مہینہ اتحاد بین المسلمین اور امن کا درس دیتا ہے، اہلیان کوئٹہ

کوئٹہ کے عوام، سنی وشیعہ علماء، سیاسی وسماجی رہنماؤں، مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ، اتحاد تاجران کے صدور نے مشرق کے ذریعے امن کا پیغام دیا

اس مہینے کی تقدس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے امن کی بحالی کیلئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، متحد ہوکر دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنانا ہوگا، عبدالرحیم کاکڑ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے تاجروں، سنی اور شیعہ علماء کرام، سیاسی وسماجی رہنماؤں مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ کے صدر عبدالرحیم کاکڑ اتحاد تاجران کے صدر حسن آغا، صوبائی خطیب مولانا انوار الحق حقانی، بلوچستان شیعہ کانفرنس کے صدر عاشق حسین، علامہ ہاشم موسوی، ولایت حسین جعفری، حضرت علی اچکزئی، میر یاسین مینگل، میر اسلم رند، پاسٹر ثاقب مسیح، جہانگیر لانگو، مرزا خان خروٹی نے کہا ہے کہ محرم الحرام کا مہینہ اتحاد بین المسلمین اور امن بھائی چارگی کا درس دیتا ہے ہمیں اس مہینے کی تقدس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے امن کی بحالی کیلئے ....

بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

اپنا کردار ادا کرنا چاہیے جیسے ماضی میں محرم الحرام کے جلوس کے موقع پر شہریوں کی جانب سے جلوس کے شرکاء کیلئے سبیلیں لگائی جاتی تھیں اس طرح کے اقدامات کیلئے ہم سب کو متحد ہوکر دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنانا ہوگا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے محرم الحرام کے حوالے سے منعقدہ "امن کانفرنس" کے موقع پر شرکاء سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ مقررین نے کہا کہ ملک کی طرح ہمارے صوبے میں بسنے والی تمام اقوام اور مسلک سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے امن، بھائی چارگی اور مساوات کو دشمنوں کی نظر لگ گئی اور حالات اتنے گھمبیر ہوگئے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 03 JUL 2025 Page No. 14

پنجگور: مسلح افراد کی فائرنگ سے دینی مدرسے کا طالبعلم جاں بحق

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے سوردوی پیک روڈ کے قریب نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے دینی مدرسے کا طالبعلم جاں بحق، پولیس کے مطابق پنجگور کے علاقے سوردوی پیک روڈ کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے مدرسے کے طالب علم 13 سالہ نذیر احمد کو قتل کر دیا وجہ معلوم نہ ہو سکی پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے۔

قلات: فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق قلات کے علاقے کونگ کے قریب نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص سعید احمد ولد عبدالغنی سکنہ مگی جاں بحق ہو گیا۔ واردات کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے۔ متعلقہ انتظامیہ نے لاش کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی۔ اور اس سلسلے میں مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

کوئٹہ کا درجہ حرارت 40 سینٹی گریڈ

تربت: ہوشاپ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

تربت (نامہ نگار) ہوشاپ میں ایک گاڑی میں سوار مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ جس کی شناخت دولت ولد چارشمبے کے نام سے ہوئی۔ جو ہوشاپ کے علاقے گل کا رہائشی اور یونیورسٹی کا طالب علم بتایا گیا ہے۔ فائرنگ کے نتیجے میں نوجوان موقع پر ہی دم توڑ گیا۔

دکی: بیٹے نے پتھر سے وار کر کے سوتے ہوئے باپ کی جان لی

دکی (نامہ نگار) بیٹے نے پتھر سے وار کر کے والد کی جان لے لی۔ لیویز فورس کی بروقت کارروائی سے ملزم گرفتار۔ لیویز کے مطابق دکی کے علاقہ خالہ شہر میں معمولی تکرار کے بعد بیٹے نے سوتے ہوئے باپ فضل محمد ولد رسول محمد مرکانی ترین پر پتھر سے وار کر کے اس کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اپنی کمشنر دکی محمد نعیم خان کی ہدایت پر رسالدار میجر کی سربراہی میں لیویز نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم محمد اکبر کو گرفتار کر لیا۔

نوشکی: مسلح افراد موٹر سائیکل چھین کر فرار

نوشکی (نامہ نگار) مسلح افراد موٹر سائیکل چھین کر فرار، ایک شہری اپنی موٹر سائیکل پر کلی جمال آباد جا رہا تھا کہ راستے میں گھر کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے انہیں فائرنگ کر کے زخمی کر دیا اور موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے زخمی کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال میں طبی امداد دی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 03 JUL 2025 Page No. 18

چمن شدید گرمی میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، پانی کی شدید قلت، ٹینکر مافیا کی چاندی

شدید گرمی میں جاری غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ قابل مذمت اور عوام دشمن اقدام ہے، این ڈی ایم

غریب عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری کی چکی میں پس رہی ہے، بجلی کی بندش ظلم کی انتہا ہے، رفیق احمد

بجلی کی بندش سے شہر میں پانی کی قلت پیدا ہو گئی ہے، فی ٹینکر پانی 3000 روپے تک پہنچ گیا ہے، حاجی نعیم لونی

غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے بصورت دیگر احتجاج پر مجبور ہوں گے، یوسف خان عادل، حافظ

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 8 Dated: 03 JUL 2025 Page No. 16

بلوچستان میں صحت عامہ کے مسائل، تادیبی کارروائی اور بہتری کی امید !!

ایک خبر کے مطابق بلوچستان میں آٹھ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز (ڈی ایچ اوز) کو ناقص کارکردگی پر معطل کر دیا گیا ہے محکمہ صحت بلوچستان نے ناقص کارکردگی، غفلت اور صحت کی سہولیات میں رکاوٹ پر مذکورہ افسران کو معطل کیا ہے اس ضمن میں محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق معطل کئے گئے افسران میں ضلع چاغی، کچھی، جھل مگسی، قلعہ سیف اللہ کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز شامل ہیں۔ ان کے علاوہ ضلع لورالائی، سبی اور ڈیرہ بگٹی اور قلعہ عبداللہ کے ڈی ایچ اوز کو بھی معطل کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی ڈی ایچ اوز کو فوری طور پر عارضی چارج سنبھالنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ صوبے میں آٹھ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز کی معطلی کا حالیہ اقدام صوبے میں صحت کی ابتر صورتحال کی عکاسی کرتا ہے اور ساتھ ہی اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ بلوچستان حکومت اس حوالے اپنے فرائض سے آگاہ بھی ہے اور ان فرائض کی بجا آوری بھی کر رہی ہے چونکہ ناقص کارکردگی، غفلت اور صحت کی سہولیات کی فراہمی میں رکاوٹ کے باعث ان افسران کو معطل کیا ہے۔ یہ ایک خوش آئند قدم ہے جو نہ صرف احتساب کے عمل کو تقویت دے گا بلکہ دیگر افسران کے لئے بھی ایک سبق آموز مثال بنے گا۔ سو افسران کی معطلی کا یہ اقدام بلاشبہ ایک اطمینان بخش فیصلہ ہے۔ یہ بات انتہائی ضروری ہے کہ عوامی عہدوں پر فائز افراد اپنے فرائض کو ایمانداری اور لگن کے ساتھ انجام دیں۔ جب افسران اپنے کام میں غفلت برتتے ہیں یا صحت جیسی بنیادی سہولت کی فراہمی میں رکاوٹ بنتے ہیں، تو اس کا براہ راست اثر عوام پر پڑتا ہے۔ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں جہاں پہلے ہی صحت کی سہولیات کا فقدان ہے، وہاں اگر دستیاب سہولیات بھی افسران کی نااہلی کی وجہ سے متاثر ہوں تو یہ ناقابل برداشت ہے۔ اس قسم کی تادیبی کارروائیاں دیگر افسران کے لئے ایک واضح پیغام ہیں کہ انہیں اپنے فرائض کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرنی چاہئے۔ یہ عمل احتساب کے کلچر کو فروغ دے گا اور نظام میں بہتری لانے میں معاون ثابت ہوگا۔ یہ قدم ایک مثبت تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتا ہے، جہاں ذمہ داری اور جوابدہی کو اہمیت دی جائے گی۔ بلوچستان کے حوالے سے ایک تلخ حقیقت یہ ہے کہ صوبے میں صحت اور تعلیم دونوں شعبوں کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے۔ ہر سال صوبائی بجٹ میں ان اہم شعبوں کے لئے خاطر خواہ وسائل مختص کئے جاتے ہیں، لیکن زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں۔ صحت کے شعبے میں ہسپتالوں کی کمی، بنیادی طبی سہولیات کا فقدان، ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف کی ناکافی تعداد، اور ادویات کی عدم دستیابی جیسے مسائل عام ہیں۔ دور دراز علاقوں میں لوگ آج بھی علاج معالجے کے لئے کئی میل کا سفر طے کرنے پر مجبور ہیں۔ ہسپتالوں میں جدید مشینری اور آلات کی کمی ہے، اور جو دستیاب ہیں ان میں سے کئی خراب پڑے ہیں۔ دیہی علاقوں میں بنیادی صحت مراکز صرف نام کے رہ گئے ہیں اور وہاں کسی قسم کی سہولت میسر نہیں ہوتی اسی طرح، تعلیم کے شعبے میں بھی صورتحال تشویشناک ہے۔ سکولوں کی خستہ حالی، اساتذہ کی کمی، بنیادی سہولیات (جیسے پینے کا صاف پانی، بیت الخلاء) کا فقدان، اور تعلیم کے معیار میں گراوٹ ایک سنگین مسئلہ ہے۔ بہت سے علاقوں میں بچوں کو کھلے آسمان تلے یا ٹوٹے پھوٹے کمروں میں تعلیم حاصل کرنی پڑتی ہے۔ یہ سب کچھ اس حقیقت کے باوجود ہے کہ صوبائی حکومت ہر سال بھاری فنڈز ان شعبوں کے لئے مختص کرتی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ وسائل کہاں جاتے ہیں اور کیوں عوام تک ان کے ثمرات نہیں پہنچ پاتے۔ اس کی ایک بڑی وجہ بدانتظامی، بدعنوانی، اور افسران کی اپنے فرائض سے غفلت ہے۔ جب صحت جیسی بنیادی سہولت کی فراہمی کسی افسر یا اہلکار کی غفلت کی وجہ سے معطل ہوتی ہے، تو اس کے خلاف سخت کارروائی انتہائی ضروری ہے۔ اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ یہ نظام کی بہتری کے لئے لازمی ہے۔ اگر ایک ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اپنے ضلع میں صحت کی صورتحال کو بہتر بنانے کے بجائے غفلت برتتا ہے، تو وہ نہ صرف اپنے عہدے سے انصاف نہیں کر رہا ہوتا بلکہ وہ ہزاروں لاکھوں افراد کی زندگیوں کو بھی داؤ پر لگا رہا ہوتا ہے۔ صحت کا شعبہ براہ راست انسانی جانوں سے جڑا ہے، اور اس میں کسی بھی قسم کی کوتاہی ناقابل معافی ہے۔ اگر افسران کو یہ خوف نہ ہو کہ ان کی نااہلی اور غفلت پر انہیں جوابدہ ٹھہرایا جائے گا، تو وہ کبھی بھی اپنے فرائض کو ایمانداری سے انجام نہیں دیں گے سو احتساب کا عمل نہ صرف موجودہ افسران کو بہتر کارکردگی دکھانے پر مجبور کرے گا بلکہ مستقبل میں بھی ایسے افراد کو آگے آنے سے روکے گا جو صرف عہدے اور مراعات کے خواہاں ہیں اور عوام کی خدمت کے جذبے سے عاری ہیں۔ یہ کارروائیاں ایک مثال قائم کرتی ہیں کہ حکومت شہریوں کے بنیادی حقوق کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ صرف معطلی ہی کافی نہیں، بلکہ ان افسران کے خلاف قانون کے مطابق مزید کارروائی بھی ہونی چاہئے اس کے ساتھ ساتھ ایک ایسا نظام وضع کیا جائے جس کے تحت ان شعبوں میں کارکردگی کی باقاعدہ نگرانی کی جائے اور کوتاہی برتنے والوں کو فوری طور پر کیفر کردار تک پہنچایا جائے محکمہ صحت بلوچستان کے اس تادیبی اقدام سے یہ امید پیدا ہوتی ہے کہ صحت کے شعبے میں بہتری آئے گی۔ جب احتساب کا عمل شروع ہوتا ہے، تو اس کے مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہ اقدام دیگر محکموں کے لئے بھی ایک مثال بنے گا اور انہیں بھی اپنے اپنے شعبوں میں کارکردگی کو بہتر بنانے کی ترغیب ملے گی۔ یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ معطل شدہ ڈی ایچ اوز کی جگہ نئے اور باصلاحیت افسران کو تعینات کیا جائے گا جو اپنے فرائض کو زیادہ بہتر طریقے سے انجام دیں۔ صوبائی حکومت کو چاہئے کہ وہ نہ صرف ایسے تادیبی اقدامات جاری رکھے بلکہ صحت کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری پر بھی توجہ دے۔ ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، جدید آلات کی فراہمی، ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تربیت اور تعیناتی، اور دور دراز علاقوں تک طبی سہولیات کی رسائی کو یقینی بنانا انتہائی اہم ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، بدعنوانی اور بدانتظامی کے خاتمے کے لئے مزید سخت اقدامات کئے جائیں۔ اگر محکمہ صحت اس جذبے کے ساتھ کام کرتا رہا تو یقیناً بلوچستان کے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور وہ ایک صحت مند زندگی گزار سکیں گے۔ یہ محض ایک آغاز ہے، اصل چیلنج اس تسلسل کو برقرار رکھنا اور نظام میں دیرپا مثبت تبدیلیاں لانا ہے امید ہے کہ تسلسل برقرار رکھا جائے گا۔

بلوچستان حکومت کا ترقیاتی فنڈز کا فوری اجراء، عوامی مسائل کا حل اور ترقی ترجیحات میں شامل!

بلوچستان حکومت صوبے میں ترقیاتی منصوبوں سے متعلق بروقت اہم فیصلے کر رہی ہے جس کا بنیادی مقصد صوبے کو ترقی کی دوڑ میں شامل کرنا ہے عوام کو بنیادی سہولیات سمیت روزگار کے وسیع مواقع فراہم کرنا ہے تاکہ صوبے کے مسائل میں خاطر خواہ کمی آسکے۔ بلوچستان حکومت نے نئے مالی سال 2025-26 کا آغاز 50 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز کے فوری اجرا سے کیا جو صوبے کی تاریخ میں ترقیاتی عمل کے بروقت آغاز کی ایک نئی مثال ہے۔ یہ فنڈز مالی سال کے پہلے ہی دن محکمہ خزانہ بلوچستان کی جانب سے جاری کیے گئے ہیں۔ بلوچستان حکومت نے کہا ہے کہ یہ اقدام صوبائی نظم و نسق، تیاری اور سنجیدگی کا مظہر ہے جو کاغذی دعوؤں کے بجائے عملی خدمت کی جانب واضح قدم ہے۔ بلوچستان حکومت کے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ ترقیاتی فنڈز کے اجراء سے جن منصوبوں پر فوری عملدرآمد شروع ہوگا ان میں صحت، تعلیم، آبپاشی، سڑکوں کی تعمیر اور توانائی کے منصوبے شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فنڈز کے بروقت اجراء پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ترقیاتی فنڈز کا اجراء کاغذی دعوؤں کا نہیں بلکہ عملی خدمت کا آغاز ہے، اب بلوچستان میں صرف باتیں نہیں ہوں گی بلکہ بجٹ کا ہر روپیہ زمین پر نظر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ثابت کر دیا کہ اگر نیت صاف ہو تو فیصلے دنوں میں نہیں بلکہ گھنٹوں میں ہو سکتے ہیں، یہ اقدام صوبائی حکومت کی عوام سے وابستگی کا واضح پیغام ہے۔ بہرحال یہ انتہائی خوش آئند عمل ہے جو صوبائی حکومت کی بلوچستان میں ترقی کے حوالے سے سنجیدگی کو ظاہر کرتی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان میں تیز رفتار ترقی کا خواہاں ہے گوکہ صوبے میں مسائل بہت زیادہ ہیں مگر ان کے حل کیلئے اگر خلوص نیت سے کام کیا جائے تو مسائل پر قابو پانا ناممکن نہیں۔ موجودہ صوبائی حکومت تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوامی مفاد سے جڑے منصوبوں کو اہمیت دے رہی ہے اور یہ کام زمین پر بھی ہوتا دکھائی دے رہا ہے جبکہ ساتھ ہی صحت، تعلیم جیسے شعبوں میں اصلاحات کے ذریعے نمایاں تبدیلی بھی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ یہ سلسلہ جاری رہنے سے بلوچستان میں ترقیاتی عمل میں مزید تیزی آئے گی جس سے عوام براہ راست مستفید ہونگے۔ موجودہ حکومت بلوچستان میں سرمایہ کاری کے لیے سرمایہ کاروں کو مواقع فراہم کر رہی ہے تاکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں میں تیزی آسکے جس کیلئے پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ مشترکہ منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ خصوصی اکنامک زونز کے قیام کے ساتھ نجی اقتصادی زونز کی تشکیل کا عمل بھی جاری ہےجو نوجوانوں کی بڑی تعداد کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہوگی جس کے دور رس اثرات مرتب ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated 03 JUL 2025 Page No. 18

کچھی کینال منصوبہ: زرعی اور سماجی ترقی کا اہم سنگ میل !!

ایک خبر کے مطابق وفاقی وزیر آبی وسائل محمد معین وٹو کی زیر صدارت گزشتہ روز کچھی کینال منصوبے کے فیز ٹو اور تھری کو قابل بنانے اور منصوبے کو درپیش چیلنجز پر غور کرنے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں منعقد ہوا ہے جس میں بلوچستان اور سندھ کے وزرائے اعلیٰ نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس کے دوران کچھی کینال منصوبے کے فیز 2 اور 3 کے ممکنہ پہاڑی سیلابی ریلوں سے تحفظ اور ماحولیاتی اثرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا خبر کے مندرجات میں بتایا گیا ہے کہ اس اعلیٰ سطحی اجلاس کا بنیادی مقصد کچھی کینال منصوبے کے فیز 2 اور 3 کو قابل عمل بنانا اور اس کو درپیش چیلنجز پر قابو پانا تھا۔ خاص طور پر، ممکنہ پہاڑی سیلابی ریلوں سے تحفظ اور ماحولیاتی اثرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک نہایت دانشمندانہ تجویز پیش کی کہ حل طلب تکنیکی امور پر ماہرین پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی جائے، جسے تمام شرکاء نے متفقہ طور پر منظور کیا۔ اس اتفاق رائے سے ایک مشترکہ تکنیکی ورکنگ گروپ (GroupWorkingTechnicalJoint) کے قیام کا فیصلہ کیا گیا، جس میں بلوچستان، سندھ اور وفاق کے ماہرین شامل ہوں گے۔ اس گروپ کو تین ہفتوں کے اندر ایک جامع تکنیکی رپورٹ اور قابل عمل سفارشات پیش کرنی ہیں تاکہ منصوبے کو سیلابی صورتحال سے محفوظ اور عملی طور پر قابل عمل بنایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے واضح طور پر کہا کہ کچھی کینال منصوبہ بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کے تمام مراحل کی تکمیل سے لاکھوں ایکڑ اراضی کو سیراب کیا جا سکے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان حکومت تمام حل طلب امور کو باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے حل کرنا چاہتی ہے تاکہ کسی بھی فریق کے تحفظات باقی نہ رہیں۔ انہوں نے ماہرین کی رہنمائی میں ایسا دیرپا اور قابل عمل حل تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیا جس سے نہ صرف بلوچستان کو فائدہ پہنچے بلکہ سندھ سمیت کسی بھی علاقے کو سیلابی نقصان کا سامنا نہ ہو۔ سب سے پہلے تو ہم وزیراعلیٰ بلوچستان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے انتہائی احسن انداز میں اس منصوبے سے متعلق اپنی بات سندھ اور وفاق کے سامنے رکھی بلوچستان، پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے باوجود، ترقی کے میدان میں پیچھے رہ گیا ہے اور اس کی ایک بڑی وجہ پانی کی قلت اور بنجر زمینیں ہیں۔ کچھی کینال منصوبہ اس صوبے کے لئے ایک زندگی بخش منصوبہ ہے، جس کی تکمیل سے پسماندہ علاقوں میں زرعی انقلاب کی بنیاد رکھی جا سکے گی۔ بلوچستان حکومت کا یہ موقف بالکل بجا ہے کہ یہ منصوبہ صوبے کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے بلوچستان کی ایک بڑی آبادی کا انحصار زراعت اور لائیو سٹاک پر ہے۔ کچھی کینال کی تکمیل سے لاکھوں ایکڑ بنجر اراضی قابل کاشت ہو گی، جس سے صوبے کی زرعی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ یہ نہ صرف مقامی آبادی کے لئے خوراک کی دستیابی یقینی بنائے گا بلکہ ملک کی زرعی خودکفالت میں بھی اہم کردار ادا کرے گا زراعت کی ترقی سے براہ راست اور بالواسطہ طور پر روزگار کے بے شمار مواقع پیدا ہوں گے۔ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا، جس سے صوبے میں غربت کی شرح میں کمی آئے گی۔ زرعی اجناس کی پروسیسنگ اور مارکیٹنگ سے متعلق نئے کاروبار بھی فروغ پائیں گے۔ کینال کے گرد و نواح کے علاقوں میں آبادی میں اضافہ ہوگا، نئی آبادیاں پروان چڑھیں گی بلوچستان میں پانی کی قلت ایک دیرینہ مسئلہ ہے۔ کچھی کینال دریائے سندھ سے پانی لے کر بلوچستان کے پسماندہ علاقوں تک پہنچائے گی، جس سے نہ صرف زراعت کو فروغ ملے گا بلکہ پینے کے پانی کی دستیابی بھی بہتر ہو گی جب عوام کو بنیادی ضروریات اور روزگار کے مواقع میسر آتے ہیں تو سماجی اور امن و امان کی صورتحال بہتر ہوتی ہے۔ کچھی کینال منصوبہ اس لحاظ سے بھی بلوچستان میں سماجی استحکام لانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ کہنا کہ تمام حل طلب امور باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے حل ہوں تاکہ کسی بھی فریق کو تحفظات نہ ہوں، ایک نہایت پختہ اور مفاہمانہ موقف ہے۔ یہ نہ صرف منصوبے کی جلد تکمیل کے لئے ضروری ہے بلکہ بین الصوبائی ہم آہنگی کو بھی فروغ دے گا۔ سندھ کے سیلابی خدشات کو دور کرنا اور بلوچستان کو فائدہ پہنچانا، یہ دونوں مقاصد ایک ساتھ حاصل کئے جا سکتے ہیں اگر ماہرین کی رہنمائی میں دیرپا اور قابل عمل حل تلاش کیا جائے کچھی کینال منصوبہ صرف ایک آبپاشی کا منصوبہ نہیں بلکہ یہ بلوچستان کی قسمت بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کی تکمیل سے صوبے کے زرعی شعبے پر غیر معمولی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ مشترکہ تکنیکی ورکنگ گروپ کا قیام ایک خوش آئند اور عملی قدم ہے۔ کچھی کینال منصوبہ بلوچستان کی تقدیر بدلنے والا منصوبہ ہے، اور اس کی کامیابی میں تمام اسٹیک ہولڈرز کا تعاون انتہائی اہم ہے۔ وفاقی حکومت، بلوچستان حکومت، اور سندھ حکومت کا مشترکہ عزم اور مفاہمت اس بات کی امید دلاتی ہے کہ یہ منصوبہ اپنی تمام تر پیچیدگیوں کے باوجود کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔ یہ نہ صرف بلوچستان میں زرعی انقلاب کی بنیاد رکھے گا بلکہ پاکستان کی مجموعی اقتصادی ترقی میں بھی اپنا حصہ ڈالے گا۔ اس منصوبے کی تکمیل سے لاکھوں افراد کی زندگیوں میں خوشحالی آئے گی اور خطے میں پائیدار ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا۔

مون سون کی بارشوں میں احتیاطی تدابیر ناگزیر!

بلوچستان سمیت ملک بھر میں مون سون کی بارشوں میں احتیاطی تدابیر کا اختیار کرنا انتہائی ناگزیر ہے کیونکہ بارشوں سے ہمیشہ بڑے نقصانات ہوتے آئے ہیں جن میں جانی ومالی دونوں شامل ہیں۔ان بارشوں کے نتیجے میں بلوچستان میں کچھ مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ بھی رہتا ہے۔محکمہ موسمیات نے کئی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہونے کی پیشگوئی کی ہے۔اس وقت صوبے کے اکثر علاقوں میں طوفانی بارش ہوئی ہے جن میں قلات،اوتھل،اورماڑہ ،زیارت،لسبیلہ،مسلم باغ،کوئٹہ،سمنگلی،سریاب شامل ہیں جبکہ سب سے زیادہ درجہ حرارت سبی میں ریکارڈ کیا گیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں ہونے والی مون سون کی بارشوں کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنے فرائض احسن طریقے سے ادا کرنے چاہئیں۔اس میں کسی بھی قسم کی کوئی کوتاہی کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔اگر اس سلسلے میں ذرا بھی غفلت اور لاپرواہی کا مظاہرہ کیا گیا تو اس سے بڑے پیمانے پر جانی ومالی نقصانات کا خدشہ ہے۔ہمارے ہاں تو ایسا ہوتا آرہا ہے کہ گذشتہ سالوں میں صوبے کے کئی اضلاع میں ہونے والی مون سون کی بارشوں کے نتیجے میں جو نقصانات ہوئے تھے ان میں سے اب بھی کچھ علاقے ایسے ہیں جن کو ان کے نقصانات کا معاوضہ نہیں ملا اور وہ عوام اب بھی مشکلات سے دوچار ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ تمام ضلعوں کے ضلعی انتظامیہ کو ان بارشوں میں اپنے اضلاع میں تفریحی مقامات پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کرنے چاہئیں کیونکہ ایسا نہ کرنے سے انسانی جانوں کے ضیاع ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ضلعی انتظامیہ کو ان مقامات پر جانے والوں کے لیے مکمل طور پر پابندی لگانی اور وہاں سیکیورٹی اہلکاروں کو تعینات کرنا چاہیے تاکہ وہاں عوام پانی کے قریب نہ جانے پائیں۔

گذشتہ دنوں یہی مون سون کی بارشوں کے دوران دریائے سوات میں طغیانی آنے سے کئی افراد ڈوب کر جاں بحق ہوگئے۔یہ افراد دریائے کنارے کھڑے تھے کہ طغیانی ان کو بہا کر لے گئی اس دوران ان کی مدد کے لیے کوئی نہیں آیا حالانکہ انہوں نے چیخ وپکار کی اور مدد کے لیے پکارتے رہے۔یہاں انتظامیہ کوئی بندہ نہیں تھا۔اسی طرح ژوب میں بھی چار افراد ڈوب کر جاں بحق ہوئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 JUL 2025 Page No. 26

Quetta's water woes

Quetta, the busy capital of Balochistan, finds itself on the precipice of a severe water crisis, a situation exacerbated by a rapidly expanding population and an alarming over-reliance on dwindling groundwater resources. This critical issue, if left unaddressed, threatens to plunge the city into an even deeper state of distress. Estimates suggest that the water table has dropped to an alarming level and owing to lack of rains and dams water table is not being recharged in accordance with the requirement.

The primary responsibility for water provision rests with the Water and Sanitation Agency (WASA), yet its reach. is woefully inadequate, barely covering 30 percent of Quetta's populace. This leaves the vast majority of residents at the mercy of private water tankers, a service that has become prohibitively expensive, placing an immense financial burden on households already struggling with economic hardships. The silence from the provincial government and concerned authorities on this escalating crisis is not just regrettable; it is a grave oversight that portends a more critical future.

The government's efforts are currently focused on the construction of the Mangi Dam near Ziarat, a project anticipated to supply 80 million gallons of water daily to Quetta. While this initiative is a ray of hope, its completion is still at least two years away. More concerning is the assessment by water experts who warn that even with Mangi Dam fully operational, a significant portion of Quetta's population will continue to face water scarcity. The number of housing schemes are incr[illegible] which will certainly increase [illegible] demand in coming times. This grim forecast takes into account the relentless growth of the city's population and its ever-expanding geographical footprint.

The urgency of the situation demands immediate and decisive action. It is imperative that the government not only expedites the completion of the Mangi Dam but also initiates and fast-tracks the construction of additional water reservoirs. Furthermore, a robust campaign against the profligate use of potable water is crucial. The egregious practice of using drinking water for non-essential purposes like washing cars and construction must be halted through stringent regulations and public awareness campaigns.

Quetta's water crisis is not a distant threat; it is a present reality that is tightening its grip on the city. The time for passive observation is over. A concerted, multi-pronged approach involving infrastructure development, efficient water management, and responsible consumption is the only way to secure a sustainable water future for Quetta and its inhabitants.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 03 JUL 2025 Page No 21

اپوزیشن سے عاری نظام

افکار پریشان

انور ساجدی

یہ پہلا موقع ہے کہ پاکستان میں اپوزیشن موجود ہی نہیں ہے اس ضمن میں بلوچستان سرفہرست ہے۔ وہاں کا دستور ہے کہ ایک کل جماعتی حکومت تشکیل دی جاتی ہے تمام ایم پی اے صاحبان کو فنڈز مساوات کی بنیاد پر تقسیم ہوتے ہیں جس کی وجہ سے سب شیروشکر ہو جاتے ہیں۔ اصولاً تو جے یو آئی کو وہاں پر اپوزیشن کا کردار ادا کرنا چاہیے لیکن بوجوہ یا مجبوری کی وجہ سے وہ اپنا یہ رول ادا کرنے سے قاصر ہے موجودہ ڈیجیٹل ایج میں سیاسی جماعتیں عوام کو بے سود دھوکہ دینے کی کوشش کر رہی ہیں جب تمام جماعتوں کو علم ہے کہ وہ عوام کے ووٹوں سے منتخب ہو کر نہیں آئے ہیں بلکہ انہیں لایا گیا ہے تو نوکری کی تے نخرہ کی کے مصداق یہ حکومت کی مخالفت کا ڈھونگ رچانے کی کیا ضرورت ہے۔ معلوم نہیں کہ بلوچستان اسمبلی میں جب مائنز اینڈ منرل بل منظور ہوا تھا تو اس وقت اپوزیشن کا کیا کردار تھا لیکن بل کی منظوری کے بعد یہ قصہ گھڑا گیا کہ ہمارے سامنے اور بل لایا گیا تھا اور منظوری کسی اور مسودے کی دی گئی۔ یہ بہت ہی بوگس دلیل ہے بل کے پیش ہونے اور منظور ہونے تک اپوزیشن نے مکمل طور پر تعاون کیا لیکن شرمندگی سے بچنے کے لئے اب وہ عدالت گئے ہیں۔ تعاون کا اس سے بڑا مظاہرہ کیا ہو سکتا ہے کہ جے یو آئی کے ایک رکن نے بجٹ منظور ہونے کے موقع پر وزیراعلیٰ کو ہار پہنا دیا۔ ہار پہنانا تو اس کا حق تھا کیونکہ واشک کو جو زیادہ فنڈز دیئے گئے اس کو اظہار وجوہ کا نوٹس دینے سے پہلے جے یو آئی قیادت کو اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے اپنے ڈاکٹر صاحب کا بھی یہی وطیرہ ہے کہ ہر موقع پر تعاون کرتے ہیں لیکن بعد میں مکر کر تنقید شروع کر دیتے ہیں۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے انکشاف کیا ہے کہ پاکستان کی ڈکشنری میں لفظ سرنڈر نہیں ہے۔ لگتا ہے کہ بلاول صاحب تاریخ سے نابلد ہیں یا ان کا مطالعہ وسیع نہیں ہے۔ ہاں ان کی یہ بات قابل غور ہے کہ ان کے نانا نے 1965ء کی جنگ کے موقع پر اقوام متحدہ میں کہا تھا کہ ہم ہزار سال تک لڑیں گے اب زمانہ بدل گیا ہے کہ جنگوں کا فیصلہ بہت جلدی ہو جاتا ہے اس کے لئے ایک ہزار سال تک انتظار نہیں کرنا پڑتا۔

بدقسمتی سے پاکستان کی جو بھی سیاسی جماعتیں ہیں ان کا کسی بھی معاملہ کے بارے میں کوئی ہوم ورک نہیں ہے کسی جماعت کا کوئی پروگرام اور منشور نہیں ہے۔ اپنے کردار عمل اور دوغلی منافقانہ پالیسی کی وجہ سے اپنی وقعت اور عفت کھو بیٹھی ہیں۔ ن لیگ ٹھیک جا رہی ہے اس کا واحد مطمع نظر کرسی اور اقتدار ہے۔ اسے 1990 اور 1997ء میں جھرلو انتخابات کے ذریعے کامیابی ملی تھی جنرل پرویز مشرف سے لڑائی کی وجہ سے شریف خاندان کو کچھ مشکلات اور کچھ صعوبتیں برداشت کرنا پڑیں لیکن پھر یہ جماعت اپنے اصل مقام پر آ گئی۔ اس کے خیال میں ووٹ کو عزت مل گئی ہے اور آئین کی بالادستی قائم ہو گئی ہے یہ جماعت شہباز شریف اور بی بی مریم کے ذریعے ایسے اقتدار کا مزہ لوٹ رہی ہے جو ان کا حق نہیں تھا۔

پیپلز پارٹی کا تو بہت برا حال ہے اس نے نہ بحیثیت جماعت اپنا کردار شاندار ماضی اور بے نظیر کی جدوجہد کو ترک کر دیا ہے یہ منافقت نہیں تو اور کیا ہے کہ پارٹی حکومت کا اٹوٹ انگ ہے لیکن کابینہ میں شامل نہیں ہے۔ مرکزی حکومت سے ہر مطالبہ منوا رہی ہے لیکن کسی کسی جگہ اپوزیشن کا رول بھی ادا کر رہی ہے۔ سنا ہے کہ جلد یہ جماعت وفاقی کابینہ میں شامل ہو جائے گی۔ سندھ میں اس جماعت کی حکومت کو 17 برس ہو گئے ہیں لیکن کراچی کے نواحی علاقے کھنڈرات کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ کارکردگی کی اس سے بڑی مثال اور کیا ہو گی کہ بی بی شہید کے نام پر بوٹ بیسن میں جو پارک بنایا تھا وہ تباہ حالی کا منظر پیش کر رہا ہے۔ اگرچہ بلاول ہاؤس کا اطراف صفائی ستھرائی کے حوالے سے متاثر کن منظر پیش نہیں کر رہا ہے لیکن زرداری صاحب نے ایک مربع اور کمیونٹی ہال یا شادی ہال کھول کر علاقہ کی رونق میں اضافہ کیا ہے۔ 17 برسوں میں سندھ حکومت نے تھرکول کے سوا کوئی میگا پراجیکٹ نہیں دیا ہے۔ تھر پروجیکٹ بھی تباہی کا باعث بن رہا ہے۔ آلودگی حد سے بڑھ گئی ہے اور لوگ بہت مشکل زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

ملک کی تیسری اہم پارلیمانی جماعت جے یو آئی ہے اس کی پالیسیوں کا پتہ نہیں چلتا کہ کیا ہیں یہ ہر مشکل وقت میں حکومت کا ساتھ دیتی ہے اور بعد میں تنقید شروع کر دیتی ہے۔ اگرچہ جے یو آئی نہ ہوتی تو 26 ویں ترمیم منظور نہ ہوتی۔ بجٹ کی منظوری سے لیکر ہر قانون سازی تک جے یو آئی نے حکومت کا ساتھ دیا ہے۔ مجبوری یہ ہے کہ ہمارے عزیز بھائی غفور حیدری اس پارٹی کے سیکریٹری جنرل ہیں۔ برخوردار یونس عزیز زہری خضدار کے ایم پی اے ہیں برادر خورد حافظ خلیل احمد کا جے یو آئی میں اہم مقام ہے۔ ایک اور برخوردار خالد ولید سیفی بھی جے یو آئی کے اہم رکن ہیں اور انتظار کر رہے ہیں کہ مکران میں پارٹی کو فعال بنانے پر کب انہیں سینیٹ کی نشست مل جائے گی لیکن اس جماعت نے بوجوہ اپنا سابقہ بولڈ کردار ترک کر دیا ہے اس کی ایک بڑی وجہ جنوبی اضلاع کے حالات ہیں کچھ عرصہ قبل عبدالخیل میں مولانا کے صاحبزادہ اسعد محمود پر حملہ کی کوشش کی گئی تھی اس لئے وزیراعظم نے مولانا کی رہائش گاہ پر ایف سی تعینات کرنے کی منظوری دی ہے۔ غالباً چک شہزاد میں واقع مولانا صاحب کا جو محل ہے اس کی سیکورٹی کا انتظام بھی حکومت کرے گی۔ ڈیرہ اسماعیل خان کے حالات ایسے ہیں کہ مولانا وہاں سے الیکشن نہ جیت سکے اور انہیں بلوچستان میں ایڈجسٹمنٹ کرنا پڑا۔ مولانا نے غزہ کی صورتحال پر کئی مارچ کئے لیکن جب ایران اسرائیل اور امریکہ کی جنگ چھڑ گئی تو مولانا نے امریکی سفارت خانہ کی ایک تقریب میں شرکت کی لگتا تھا کہ چیف گیسٹ مولانا صاحب ہیں۔ کوئی شک نہیں کہ مولانا سیاست دانوں کی موجودہ لاٹ میں سب سے زیادہ جہاندیدہ اور زیرک رہنما ہیں لیکن مقتدرہ سے قربت کے باوجود انہیں کے پی کے سے دیس نکالا مل گیا۔ اس کی کیا وجوہات ہیں یہ صرف مولانا ہی جانتے ہیں۔ اب جبکہ مولانا درپردہ مقتدرہ سے بام شیروشکر ہیں اور ان سے وعدہ کیا گیا ہے کہ کے پی کے کی آئندہ حکومت انہی کی ہو گی اس کے اسباب بھی صرف مولانا صاحب ہی جانتے ہیں۔

ایک اور اہم جماعت ایم کیو ایم پاکستان ہے۔ الطاف حسین کی ایم کیو ایم تو کب کی ختم ہو چکی موجودہ جماعت مقتدرہ کی امانت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے کراچی کی 17 نشستیں دی گئی ہیں جبکہ یہ اصل میں ایک بھی نہیں جیتی ہے۔ تحریک انصاف لڑتے لڑتے بے حال ہو گئی ہے اور اس میں کوئی سکت نہیں رہی۔ پارٹی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ بیشتر قیادت مقتدرہ کے آگے سرتسلیم خم کر چکی ہے سارے لیڈر عمران خان کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ پاکستان کی پارلیمانی جماعتوں کا جو حال ہے کل کلاں ضرورت پڑنے پر یہ اسمبلی سے اپنے خاتمہ اور صدارتی نظام کے حق میں قرارداد منظور کروا سکتے ہیں ان سے کچھ بھی بعید نہیں ہے۔ ویسے بھی ریاستی تھنک ٹینک اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ پارلیمانی نظام ناکام ہو چکا ہے۔ مضبوط قیادت اور مضبوط مرکز کے لئے صدارتی نظام ضروری ہے۔ حالانکہ ایوب خان صدارتی نظام میں 1965ء کی جنگ ہار گئے تھے ضیاء الحق صاحب صدر تھے تو سیاچن ہار گئے اور پرویز مشرف دبنگ آرمی چیف تھے تو کارگل ہار گئے۔ کوئی بھی نظام کسی چیز کی کامیابی یا ناکامی کی ضمانت نہیں ہے۔ ہائبرڈ نظام صدارتی ہو یا پارلیمانی قابل ستائش نہیں ہے یہ "شاہ دولے کے چوہے" پیدا کرنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 03 JUL 2025 Page No. ______

صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی محکمہ جاتی ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے پراجیکٹ ڈائریکٹر کے اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں سیکرٹری سکول ایجوکیشن صالح محمد ناصر و دیگر بھی موجود ہیں

INTEKHAB QUETTA

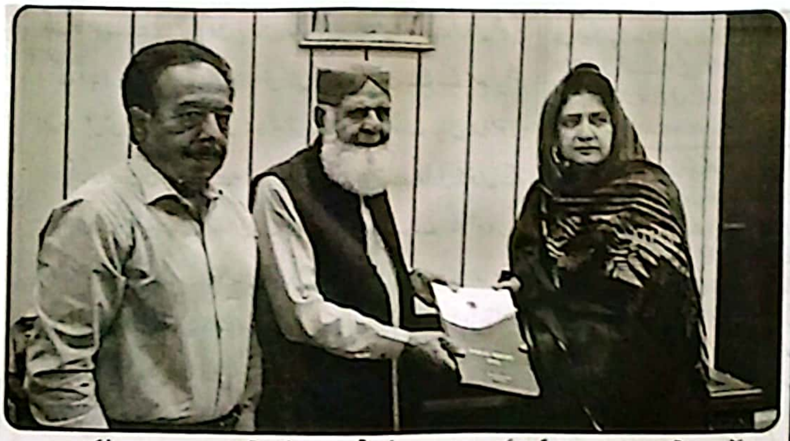

ریجنل ہیڈ وفاقی محتسب ناظم سرور مہدی اور کمشنر آئی آر اے سرور جاوید صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی کو وفاقی محتسب کا سالانہ رپورٹ پیش کر رہے ہیں